آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

نومبر ۲۰۱۱

سید انتظار حسین شاہ

بیادحضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

آئینِ معرفت کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور

شمارہ نمبر 08 NOVEMBER 2011 جلد نمبر 64













قیمت 60 روپے
سالانہ چندہ 650 روپے
لائف ممبر شپ 7500 روپے
لائف ممبر شپ 800 ڈالر
For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ
مڈل ایسٹ 6000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8000 روپے

ہیڈ آفس: کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
فون: 042-35752277, 35872277 فیکس: 042-35755263
موبائل: 0300-9483758

برانچ آفس: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

الطاف حسین حالی

قبضہ ہو دلوں پر کیا اس کے سوا تیرا
اک بندۂ نافرماں ہے حمد سرا تیرا
گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا
بندے سے مگر ہو گا حق کیونکر ادا تیرا
چھپتا نہیں نظروں میں یاں خلعت سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
عظمت تری مانے بن کچھ بن نہیں آتی یاں
ہیں خیرہ و سرکش بھی دم بھرتے سدا تیرا
تو ہی ہے نظر آتا ہر شے پر محیط ان کو
جو رنج و مصیبت میں کرتے ہیں گلا تیرا
نشہ میں وہ احساس کے سرشار ہیں اور بے خود
جو شکر نہیں کرتے نعمت پہ ادا تیرا
ہر بول ترا دل سے ٹکرا کے گزرتا ہے
کچھ رنگ بیاں حالی ہے سب سے جدا تیرا

نعت

سید نسیم الحسن زیدی

چن چن کے لفظ، باغِ ثنائے رسولؐ سے
نعتیں سجائیں میں نے، عطائے رسولؐ سے
ہم شاعروں کا جذبۂ ایمان ہے یہی
حمدِ خدا بھی ہو گی، ولائے رسولؐ سے
جب لکھ کے نعت پیش کروں گا حضورؐ کو
لے لوں گا گھر ارم میں، رضائے رسولؐ سے
تفریق کیا بیاں ہو امیر و غریب کی
مفلس ہے بادشاہ، گدائے رسولؐ سے
مانے نہ مانے کوئی یہ ایمان ہے مرا
باقی خدا کا دیں ہے، دعائے رسولؐ سے
تاریکیوں سے دور رہے گا، وہ عمر بھر
جو لو بصد خلوص لگائے رسولؐ سے
روکے گا کون نعتِ نبیؐ سے تجھے محسن
یہ ہاتھ میں قلم ہے، عطائے رسولؐ سے

منقبت

مرزا محسن شمس



مقتل میں جا رہا ہے جو پیارا حسینؓ کا
پیری میں ہے وہی تو سہارا حسینؓ کا
اکبر سا نوجواں ہو کہ اصغر سا بے زباں
وہ چاند ہے اگر یہ تارا حسینؓ کا
بولے حسینؓ زانو پہ رکھ کے پسر کا سر
غربت میں آ کے لُوٹا سہارا حسینؓ کا
باتیں وہی ہیں اور وہی چال ڈھال ہے
تصویرِ مصطفیٰؐ کی ہے پیارا حسینؓ کا
بے خوف تھے یہ جان کے اصحابِ باوفا
رحمت کی ہر نظر ہے اشارہ حسینؓ کا
اے شمس ہم کو فکرِ قیامت ہو کس لیے
قسمت سے مل گیا ہے سہارا حسینؓ کا

حکمت مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے، حکمت خواہ منافق سے ملے، لے لو۔ (حضرت علیؓ)



امام زمانہ العجل

امام زمانہؑ (مہدی) کسی ایک فرقے کے نہیں مسلمان کے امام ہیں

ظہور امام حجت خدا وارثِ اہلبیت علیہم السلام کی آمد (ظہور) سے سپر پاورز کے اسلحہ خانے اسی طرح سرد پڑ جائیں گے جیسے ولادت مصطفیٰؐ سے قیصر و کسریٰ (ایران) میں صدیوں سے جلی آگ ٹھنڈی پڑ گئی اور بت ٹوٹ گئے۔ پوری دنیا میں آج ایرانی آئین کے مطابق امام زمانہؑ کی (غیبت میں بھی ان کی واحد اعلان شدہ) حکومت قائم ہے اور ایران کی سپاہ امام زمانہؑ کی سپاہ ہیں۔ اسی روحانی ہیبت سے سپر پاور امریکہ بھی خوف کھاتا ہے۔

بارہ امامیہ جنتری 2012ء کا اجراء ایک الہامی روحانی کیفیات سے کیا جا رہا ہے

مسلم امّہ کا اتفاق ہے کہ حضرت محمد مہدی علیہ السلام تشریف (ظہور) لائیں گے۔ جب دنیا ظلم سے پُر ہو جائے گی۔ صدی میں (12) کا ہندسہ ایک ہی مرتبہ آئے گا۔ اس سے قبل کسی صدی میں اور نہ غالباً بعد میں آنے والی کسی صدی میں 12 کے ہندسہ کی اتنی زیادہ اہمیت ہوگی۔ ''مجالس جشن'' امام زمانہؑ قبلہ علامہ حافظ تصدق حسین صاحب کی ظہور امام زمانہؑ کے سلسلے میں کی گئی یکم تا 15 شعبان کی مجالس بخاری ہاؤس حضرت امام حسینؑ روڈ، گلبرگ لاہور سے یہ نتیجہ اخذ ہوا۔ (واللہ اعلم بالصواب)

مجھے یورپ (U.K.) آئے یہ دوسرا سال ہے۔ اگرچہ دنیا کا مرکز کعبہ ہے اور اس کے اوپر خط مستقیم میں خدا کا وہ گھر جہاں فرشتے مسلسل حالت طواف میں رہتے ہیں، بیت المعمور واقعہ ہے۔ مگر اہل دنیا U.K کے مقام گرین وچ کو دنیا کا مرکز مانتے ہیں۔ میں حسن اتفاق سے اس وقت اس مرکزی جگہ قیام پذیر ہوں۔ پوری دنیا سے خبریں گھوم گھوم کر آ رہی ہیں کہ **21-12-2012ء دنیا کا آخری دن ہے**۔ بس اسی ہندسہ اور نقطہ نے مجھے مسلسل اپنی طرف متوجہ کیا۔ 12 سے مراد تو ہم سب کے بارہویں امام زمانہؑ ہیں اور پھر میری سوچ کے دریچے کھلتے چلے گئے اور مجھے امام زمانہؑ کی نسبت سے ریسرچ کا شوق اُبھرا۔ انٹرنیٹ پر **www.imamezamana** اور **youtube** کھولی تو امامؑ کی نسبت سے میرے سامنے ایک دنیا کھل گئی اور یہ دنیا آپ پر بھی کھل سکتی ہے۔ اگر آپ بھی میرے ہم ریسرچ بن جائیں۔ جبکہ علماء کرام خصوصاً ایرانی علماء نے امام زمانہؑ پر سینکڑوں، ہزاروں کتب تصنیف کی ہیں جو مرکزی لائبریریوں اور اچھے بکسٹالوں خصوصاً اثناء عشری کتب خانوں سے عام مل جاتی ہیں۔ میری تو خوش قسمتی اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری نسبت آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ سے ہے۔ اسی سرور و مستی میں مجھے U.K سے الہامی طور سے بارہ امامیہ جنتری 2012ء نکالنے کا حکم ملا میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ امامؑ تو پوری کائنات، پوری دنیا کے ہیں تو بارہویں امام کی نسبت سے ایسی جنتری ترتیب دی جائے جو پوری دنیا Pak/USA/UK کے قارئین کے لیے یکساں مفید ہو۔ رمضان کریم میں پاکستان آنے کا موقع ملا تو بزرگوار سیّد صارم حسین نقوی (سپاہی امام زمانہؑ)، آیت اللہ حضرت علامہ حافظ سیّد ریاض حسین نجفی، ڈاکٹر علامہ محمد حسین اکبر، علامہ مشتاق جعفری، ہردل عزیز تقی جاوا، سہیل ضیاء بٹ، چوہدری واجد علی خان، سیّد انور فراز، سیّد ابوالحسن موسوی، ڈاکٹر نثار احمد ملک، چن پیر قادری (سجادہ نشین میاں میر)، میاں فاروق، کرنل سیّد اکبر علی شاہ، میجر خالد اسمٰعیل قاضی، علی طاہر زیدی، سیّد رئیس عباس زیدی، سیّد زاہد بخاری، طالب علی غضنفر، ظفر حسین بھٹی، سیّد فضل شاہ، وسیم جعفری، سیّد ریاض علی شاہ، سیّد قیصر بخاری، سیّد مرید حسین نقوی، مولانا مشرف حسینی، ملک سخاوت حسین، سیّد فدا حسین بخاری، سیّد ظہیر الحسن، سیّد علی رضا رضوی، سیّد عابد رضا نقوی، مولانا جعفر علی نجم، سیّد مظہر کاظمی، علامہ صمصام الدین (امریکہ)، فیض احمد (امریکہ)، سیّد مصور علی زنجانی، حافظ شہزادہ سیّد محسن علی زنجانی اور شاہ زنجانی کی مشاورت نے مجھے حوصلہ بخشا۔ خصوصاً میرے بزرگوار سلطان محمود نے مجھے دعاؤں کیساتھ نوائے صالحین کے تبرکات بھی تحفتاً عطا کیے۔ 2012ء کی یہ بین الاقوامی جنتری جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کی ترتیب و تیاری میں ممکن ہے کوئی کمی رہ گئی ہو۔ اہل دنیا یورپ، امریکہ، پاکستان اور تمام دنیا میں بسنے والے بہن بھائیوں سے التماس ہے کہ وہ اس کے لیے میری راہنمائی و معاونت فرمائیں تا کہ آئندہ سالوں میں اس کاوش ہدیۂ عقیدت امام زمانہؑ کو ہم سب مل کر بہتر سے بہتر انداز میں پیش کر سکیں۔

21-12-2012 دنیا کے خاتمہ کی امریکہ میں فلمیں بن کر پوری دنیا میں نمائش کر چکی ہیں۔ نظام کائنات میں **الوہیت، رسالت اور امامت** ہی کا عمل دخل ہے، اللہ کا کوئی ہم عصر نہیں اور وہ لاشریک ہے۔ اس نے نظام ہستی چلانے کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے اور خاتم الانبیاء تاجدار مدینہ سرکار دو عالمؐ کی آمد سے اُصول دین مرتب ہوئے۔

توحید، عدل، نبوت، امامت اور قیامت

''نبوت'' اللہ کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ ہے اور ''امامت'' اللہ کی طرف سے دین کی حفاظت اور انسانوں کی راہنمائی کا ذریعہ ہے اور ''عدل'' کا عین تقاضہ ہے کہ قیامت روز جزا سے پہلے کسی نمائندہ خدا کا ہونا ضروری ہے جو ہمیں ''صراط مستقیم'' دکھائے۔ دین اسلام کی حفاظت کے لیے سلسلہ امامت کے بارہویں امام، امام زمانہ حضرت محمد مہدی علیہ السلام ہی کے دم سے دنیا قائم ہے۔ آپؑ بحکم خدا اپنی ولادت سے زندہ اور پردۂ غیبت میں ہیں، جس طرح موسیٰؑ ابن مریم زندہ ہیں۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ بارہویں امامؑ کی اہمیت اس قدر کیوں ہے اور ہماری دنیاوی اور روحانی گنتی بارہ پر آ کر کیوں رک جاتی ہے۔ چند روزمرہ

مشاہدات عام فہم تحقیق پارہ کی آپ کو ہدیہ ہے۔ان پر غور فرما کر آپ بھی کسی نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں۔جبکہ عدد 12 اور شانِ اہل بیتؑ پر مزید تحقیق جنتری ہذا میں الگ سے بھی شامل ہے۔بارہ امامیہ جنتری 2012 کا ٹائٹل بھی آپ کے لیے قابل توجہ ہے۔

(1) ہمارے امام ہی 12 ہیں۔اسی سبب کائنات کے بنانے والے نے 12 کا خصوصی ہندسہ متعارف کروایا ہے۔

(2) ہمارے ہاتھ پر بندھی گھڑی میں 12 گھنٹے ہیں،دن اور رات کا یہ عالمی حساب 12 پر ہی منتھی (ختم ہوتا یا مکمل ہوتا) ہے۔

(3) ہماری دنیا کا ہر کیلنڈر سال کے بارہ مہینے پر ہی منتھی (ختم ہوتا یا مکمل ہوتا) ہے۔

(4) پیمائش کے ایک فٹ میں بارہ انچ ہی ہوتے ہیں اور ہر انچ برابر ہے دوسرے انچ کے۔یہ گنتی بھی بارہ پر منتھی ہوتی ہے۔

(5) قرآن پاک میں سورہ بروج ہے اور اللہ نے ان بروج کی قسم کھائی ہے۔ان منطقۃ البروج کی گنتی بھی بارہ پر منتھی ہوتی ہے۔

اس سال ہمیں ایک وقت ملے گا۔ 12 تاریخ، 12 مہینہ، سن کا ہندسہ 12، پھر 12 گھنٹے، 12 منٹ اور 12 سیکنڈ

72 = 12 + 12 + 12 + 12 + 12 + 12

اگر ہم 12 کو 6 مرتبہ جمع کریں تو 72 کا ہندسہ شہدائے کربلا کا ہندسہ نکل آئے گا اور اگر ہم 12 کو آپس میں 6 مرتبہ ضرب دیں تو حاصل ضرب 2985984 نکلے گا،انہیں جمع کریں تو مفرد نمبر 9 نکلتا ہے جو جناب سیدہ فاطمہ کا نمبر ہے۔علم الاعداد سے لگتا ہے کہ 2012 مسلمانوں کی قربانیوں اور ظہور امام کے انکشافات کے لیے عالمی لحاظ سے نہایت اہم سال ثابت ہوسکتا ہے۔پُرآشوب زمانہ کے سبب ہر دور اور زمانے میں لوگوں کے دلوں میں ایک عالمگیر اور عظیم مصلح (نجات دہندہ) کی تمنا مچلتی رہی ہے اور یہ تمنا دنیا کی ہر قوم میں پائی جاتی ہے۔آج عالم اسلام خصوصاً کشمیر،فلسطین،عراق،افغانستان،تیونس،مصر،الجزائر،لیبیا،مراکش،شام،اُردن،یمن اور پاکستان کے مسلمانوں پر آج کڑا وقت ہے۔مستقبل میں یہ وقت سعودی عربیہ پر بھی آنے والا ہے۔اس کی تصدیق مولا صادقؑ کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ "حج کرلو اس سے قبل کے حج ممنوع قرار دے دیا جائے"۔اس وقت کے دجالی فتنہ کے آنے سے قبل روح کانپ جاتی ہے اور بے اختیار منہ سے نکلتا ہے کہ "یاامام زمانہ العجل" اب تو آپ جلد تشریف لے آئیں پورا عالم اسلام پریشان ہے اور دن بدن پریشان تر ہوتا جارہا ہے اور 2012-12-21 دنیا کے خاتمہ کا دن پوری دنیا میں تشہیر کیا جارہا ہے؟ تمام مسلمانوں کا ایمان ہے کہ جب تک امام زمانہ ظہور نہ فرمائیں گے اور دنیا کو عدل سے بھر نہ دیں گے اور پوری دنیا پر اسلام کا غلبہ نہ ہوجائے گا اور مسلمان سکھ چین سے سینکڑوں ہزاروں سال حکومت نہ کریں گے تب تک قیامت نہ آئے گی اور دنیا کا خاتمہ نہ ہوگا۔4 فروری 2012ء ستارہ نیپچون (امریکہ) نظام شمسی میں 165 سالہ سرکل مکمل کررہا ہے۔ایک بات تو یقینی امکانی نظر آتی ہے کہ 2012ء ایک اہم سال ہے۔

ماضی قریب میں ایران،عراق کی آٹھ سالہ جنگ امریکی سازش کے تحت رہی۔مگر ایران آج کیوں تمام اسلامی ممالک سے بہتر ہوتا جارہا ہے،اس کی وجہ صاف نظر آتی ہے۔انقلاب ایران کے رہبر انقلاب آیت اللہ الخمینی نے انقلاب ایران کے بعد اسلامی جمہوریہ ایران کے جھنڈا میں نہ صرف اللہ کی حاکمیت کا تصور رنگ بھر دیا بلکہ آئین میں واضح درج کردیا کہ یہ مملکت امام زمانہ حضرت مہدی علیہ السلام کی امانت ہے۔آپ جب ظہور فرمائیں گے،مملکت آپ کو پیش کردی جائے گی اور ایرانی سپاہ کو بھی امام زمانہ کی سپاہ قرار دیا۔تب سے اب تک امریکہ کی سپر پاور کو اپنے بد سے بدتر ارادوں کے باوجود بھی ایران پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہوسکی ہے۔کاش تمام اسلامی ممالک بھی امام زمانہ کی پناہ میں آجائیں اور اللہ کی حاکمیت کو دل سے تسلیم کرلیں۔

رمضان کریم میں مَیں پاکستان عید کے لیے آگیا تھا،کراچی (پاکستان) میں قتل وغارت گری کے ساتھ ہی انہی دنوں اتفاقاً لندن،مانچسٹر،برمنگھم (برطانیہ) میں بھی ہنگامے پھوٹ پڑے،پولیس نے ٹوٹیج کیمروں کی مدد سے مجرم گرفتار کیے،رات دن کورٹس کی کارروائی ہوئی،مجرموں کو سزا ہوئی اور ہفتہ کے اندر اندر امن قائم ہوگیا۔افسوس کے پاکستان 1947ء سے قبل برطانیہ کی کالونی ہونے کے بعد بھی آج تک برطانیہ سے عدل اور ترقی کے راز نہ سیکھ سکا۔دوسری جنگ عظیم کے وقت ایک صحافی کے جواب میں اس وقت کے وزیراعظم برطانیہ چرچل سے کسی نے پوچھا تھا کہ کیا برطانیہ جنگ ہار جائے گا تو اس نے جواب میں کہا تھا کہ کیا برطانیہ کی عدالتیں انصاف نہیں کررہیں تو صحافی نے جواب میں کہا تھا۔ہاں انصاف تو ہورہا ہے تو چرچل نے کہا تھا کہ پھر برطانیہ کبھی جنگ نہیں ہار سکتا۔مولا علیؑ نے بھی فرمایا ہے کہ کفر کی حکومت تو قائم رہ سکتی ہے مگر ظلم اور بے انصافی کی نہیں اور آج ہم سب ظلم سے پُر دنیا میں عدل (انصاف) قائم ہوجانے کے لیے پکار رہے ہیں۔یاامام زمانہ العجل العجل العجل کہ آپ جلد تشریف لے آئیں،ظلم بہت بڑھ گیا ہے۔

رمضان کریم میں امام زمانہ کی یہ منقبت شادمان رضا کی آواز میں سنتا رہا اور مجھے امام زمانہ کی جلد آمد کے یقین سے حوصلہ ملتا رہا۔

گر ہو میری حیات میرے اختیار میں — صدیاں گزار دوں گا میں تیرے انتظار میں
مولا اب آپ پردۂ غیبت اٹھایئے — دو دن تو زندگی کے گزاروں بہار میں

شہزادہ سید محمد علی زنجانی سب ایڈیٹر ماہنامہ "آئینہ قسمت" لاہور
65 Cheetham Hill Road, Manchester, M4 4ES, U.K.
Email: azanjani@gmail.com — Cell: 0044 7507827086

رابطہ آفس پاکستان: شہزادہ سید مصور علی زنجانی
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور
Ph: 0092 42 35752277
Cell: 0092 300 9483758



آپ کو عید مبارک

اعمالِ ماہِ ذوالحجہ

از تحقیق: سلطان محمود (نوائے صالحین، لاہور)

پہلی ذوالحجہ: اس ماہ کی پہلی تاریخ کو زوال آفتاب سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ توحید و آیت الکرسی اور سورۂ قدر پڑھے ☆ اس دن نماز امیر المؤمنینؑ اور نماز فاطمۃ الزہراءؑ کا پڑھنا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔ ☆ بحار الانوار علامہ مجلسیؒ میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کا ارشاد ہے کہ جس نے ماہ ذوالحجہ کی پہلی سے نویں تک روزے رکھے اللہ تعالیٰ اسکے نامۂ اعمال میں اَسّی مہینوں کے روزے لکھے گا۔ ☆ اس ماہ کی آٹھویں و نویں اور دسویں کی شب غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ ☆ اس ماہ کی آٹھویں (ترویہ) اور نویں (روزِ عرفہ) کے دن کے روزے کا ثواب ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (ثواب کثیر ہے)

نویں ذوالحجہ: اس تاریخ کو حضرت امام عالی مقام حسین بن علیؑ کی مکہ سے کربلا روانگی ہوئی تھی ☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ روزِ عرفہ میرے جدِّ امجد حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا اسی طرح ہے کہ وہ شخص بنفس نفیس ایامِ حج میں بیت اللہ کی زیارت اور کربلا معلی میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا ہو۔ ☆ اس دن حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنا ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے۔ ☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی نویں ماہِ ذوالحجہ میں سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ سورۂ توحید سو مرتبہ سورۂ قدر سو مرتبہ آیت الکرسی سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سو مرتبہ صلوات پڑھے گا تو اہم ترین حاجات اور مہم ترین مقاصد کی برآوری کیلئے بہت عمدہ ہے

دسویں ذوالحجہ: اس تاریخ کی رات اور دن کو غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ ☆ آج کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا مستحب ہے۔ ☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ شب عید قربان بعد از نماز مغربین اور نماز عید سے پہلے اور بعد میں ان تکبیرات کا جو اگلے صفحہ پر درج ہیں پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد اللہ کیلئے ہے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

احکامِ قربانی: قربانی کرنا سنتِ مؤکدہ ہے قربانی دسویں گیارہویں اور بارہویں کو بھی ہو سکتی ہے ☆ قربانی کیلئے اونٹ، گائے، بھیڑ، بکرا ہونا چاہیے۔ ☆ اگر استطاعت نہ ہو تو ایک قربانی میں ستر تک افراد شرکت کر سکتے ہیں اگر استطاعت ہو تو بہتر یہ ہے کہ ہر شخص کی علیحدہ قربانی ہو ☆ گھر میں پلے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔ ☆ قربانی کی کھال بطور اُجرت دینا جائز نہیں (فتویٰ) ☆ اونٹ اور گائے کی قربانی مادہ ہونی چاہیے بھیڑ بکرا دنبہ ہو تو نر سنت ہے۔ ☆ جانور کا سر اور گردن اور سینہ قبلہ کی طرف ہو ☆ ذبح کرنے والا شخص سمجھدار ہو ☆ ذبح کرنے والا مسلمان ہو لیکن مؤمن بہتر ہے ☆ ذبح کے بعد جانور کا حرکت کرنا ضروری ہے **مکروہ:** ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا نیز آنت گردہ اور اوجھڑی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کا گوشت خشک کر کے یا ذخیرہ کر کے رکھا جا سکتا ہے۔ (نماز جعفریہ جدید صفحہ ۲۹۰)

دعائے قربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ... [illegible]

☆ اس کے بعد جانور کو ذبح کرنا شروع کرے اگر خود اکیلا قربانی دے رہا ہو تو یہ الفاظ کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اور اگر چند آدمیوں سے مل کر قربانی کی ہو تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا کہے۔

☆ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہو تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ کہے اگر کئی دوسرے افراد کی طرف سے ہو تو اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ کہے۔ بہتر ہے کہ مِنِّيْ۔ مِنَّا۔ مِنْهُ۔ مِنْهُمْ کی جگہ ان لوگوں کا نام لیا جائے

فضائل روزِ عیدِ غدیر

☆ ماہ ذوالحجہ کی اٹھارویں تاریخ کو عید غدیر ہے۔ ☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بروز ۱۸ ذوالحجہ عید غدیر تمام عیدوں سے بڑی عید ہے

☆ اس روز رسول اکرمؐ نے غدیر خم کے مقام پر امیر المؤمنینؑ کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔ ☆ اس دن ایک درہم صدقہ دینا ایک لاکھ درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔

☆ اہل سنت والجماعت کی معتبر تفاسیر اور تراجم میں ان کے علماء نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ آیت مجیدہ غدیر خم کے مقام پر حضرت علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ درجِ ذیل تحریر سے ثابت ہے

☆ ابن ابی حاتم نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ درجِ ذیل آیت غدیر خم میں جناب حضرت علیؑ کی ولایت کے اعلان کے بارے میں نازل ہوئی (حبیب السیر جلد ۳)

يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ (مائدہ: ۶۷)

اے رسول جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھو کہ تم نے اسکا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا (تفسیر درِ منثور جلال الدین سیوطی)

☆ جب اعلانِ ولایت علیؑ ہو چکا تو جبرائیلؑ یہ درجِ ذیل آیت لے کر نازل ہوئے (تفسیر درِ منثور جلد ۲ صفحہ ۲۰۹)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (مائدہ: ۳)

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شاعر حسان بن ثابت نے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کو اس شعر کے ساتھ مبارک باد دی اور آپ کی مداح سرائی کی۔ (تذکرہ سبط ابن جوزی صفحہ ۲۰)

فَقَالَ لَهٗ قُمْ يَا عَلِيُّ فَاِنَّنِيْ ۞ رَضِيْتُكَ مِنْ بَعْدِيْ اِمَامًا وَّهَادِيًا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی اٹھو بیشک میں نے تمہیں اپنے بعد امام اور ہادی پسند کیا ہے



کرنے کے لیے میں نے پاکستانی طرز کی دودھ پتی چائے کی فرمائش کی جو فوراً بن گئی اور چائے پیتے ہی میں نے تازگی محسوس کی اور گھر کے اندر چہل قدمی کرتے ہوئے کمر سیدھی کرنے کے لیے دس پندرہ منٹ کی نیت سے لیٹنے کی کوشش کی اور میں نجانے کیسے نیند کی گہری آغوش میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد میری آنکھ کھلی تو میں نے سوچا کہ میں اُٹھ کر وضو کرکے نماز مغربین ادا کروں، میں نے سسٹر (بیگم طارق) سے پوچھا کہ نماز مغرب کے وقت میں کتنی دیر ہے اور سورج ابھی تک نکلا ہوا ہے، یہاں مغرب کس وقت ہوتی ہے۔ بہن مسکرائیں اور بولیں کہ بھائی جان آپ ساری رات سوتے رہے ہیں، اب تو نماز فجر کا وقت بھی گزر گیا ہے اور صبح کے چھ بجے ہیں اور آج 9 جولائی ہے۔ مجھے سخت حیرت اور شرمندگی محسوس ہوئی کہ میں چند لمحوں کے آرام کرنے کی غرض سے رات بھر سوتا رہا اور مجھے یوں لگا کہ میں زیادہ سے زیادہ نصف گھنٹہ سویا ہوں اور پھر مجھے وہ جلیل القدر بزرگ اصحاب کہف والے جن کا ذکر قرآن پاک میں سورہ کہف میں ہے، یاد آ گئے کہ وہ تو اب تک بحکم الٰہی سو رہے ہیں اور زندہ ہیں، جب اُٹھیں گے تو انہیں یوں لگے گا کہ جیسے وہ کچھ دیر پہلے سوئے تھے۔ ادارہ آئینہ قسمت شعبہ روحانیات میں ہر تو چندی جمعرات قرآن خوانی کے بعد اُن جلیل القدر بزرگوں کے وسیلہ سے دعا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اُن بزرگوں کی کیا شان ہے کہ خود حضورؐ نے بھی اُن سے ملنے کی خواہش کا اظہار فرمایا تھا، ان جلیل القدر اصحاب کے نام ادارہ کی کتاب مصباح العملیات میں درج ہیں اور ان کے ساتھ ان کا ایک کتا بھی ہے۔ جو روایت کے مطابق جنت میں جائے گا کہ وہ اب تک غار کے باہر بیٹھا اپنے مالکان کی حفاظت کر رہا ہے کہ کوئی خون خوار جانور بد ارادے سے اندر نہ گھس آئے۔ 1997ء بمعہ اہل خانہ زیارات مقدسہ کرتے ہوئے مجھے اہل کہف (اصحاب کہف) دمشق (شام) کے اس پہاڑی مقام پر جانے کی سعادت ملی، جہاں اصحاب کہف آرام فرما رہے ہیں، اب تو غار کے آگے دیوار ہے۔ قدرت نے اُن کو پردۂ غیبت میں رکھا ہوا ہے، مگر یہ زندہ ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم، حضرت خضر علیہ السلام اور امام زمانہ حضرت مہدی علیہ السلام بھی زندہ اور پردۂ غیبت میں ہیں۔ میں نے غسل کیا، اب تازہ دم تھا۔ تھوڑی دیر بعد بیگم بھی تشریف لے آئیں اور مسکراتے ہوئے کہا کہ ہم تو رات ایک دو بجے سوئے اور آپ کو اس لیے نہیں اُٹھایا کہ آپ اپنی لمبی تھکان بھرپور نیند سے پوری کر لیں۔ امریکہ کینیڈا جانے والے بہن بھائی جانتے ہیں کہ ٹائم زون فرق سے ابتدائی دنوں میں کچھ نیند کا معمول درست نہیں بنتا، ایک مکمل نیند کے بعد ہی آپ مقامی شب و روز میں شامل ہو سکتے ہیں۔ پھر ناشتہ کی ٹیبل تھی اور شاہ بابا کا مسکراتا چہرہ، مجھے لگ رہا تھا کہ میں لاہور اپنے ہی گھر میں گھوم رہا ہوں۔ قیام امریکہ میں اس سے قبل کہ میں دیگر شہروں میں جانے کا پروگرام بناتا، طارق محمود صاحب اور ان کی فیملی کا ہم نے طے کیا تھا کہ یہ ہمارے ساتھ واپسی پر پاکستان براستہ سعودی عربیہ عمرہ کرتے ہوئے جائیں گے۔ میں نے طارق بھائی سے ان کے پاسپورٹوں کا سٹیٹس پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ دو بچے امریکن نیشنل ہیں، ان کے پاسپورٹ فارم جمع کروائے ہوئے ہیں۔ آج کل پوسٹ سے دونوں بچوں کے پاسپورٹ آجائیں گے اور میں نے اپنا اور اپنی بیگم کا نیا پاسپورٹ (ری نیو) پاکستان ایمبیسی میں جمع کروا رکھا ہے۔ وہ بھی اب تک بن گیا ہوگا، بچوں کے امریکن پاسپورٹ آجائیں تو واشنگٹن ڈی سی پاکستان ایمبیسی جا کر پاسپورٹ لے کر وہیں سے سعودی ایمبیسی عمرہ ویزا اپلائی کر دیں گے، جبکہ میں بھی جلدی میں سعودی عرب کا ویزا پاکستان سے نہ لے سکا تھا، خیال تھا کہ ہم پاسپورٹ پر امریکہ سے ہی ٹرانزٹ ویزا لے لیں گے، جو ہمیں سعودی ایئر لائن کی ٹکٹ ہونے کے سبب بہ آسانی مل جانا چاہیے۔ اب امریکن پاسپورٹ آنے کا انتظار تھا، سعودی عرب کا ویزا لگنے تک مجھے لیز برگ نزد واشنگٹن ڈی سی قیام کرنا تھا۔ جن احباب کو میرے امریکہ آنے کا معلوم تھا، ان کے فون آنے شروع ہو گئے۔ خصوصاً عقیل بھائی جو یہاں گورنمنٹ میں انجینئرنگ روڈ ڈیپارٹمنٹ میں ہیں، ان کا فون آیا اور انہوں نے شام آنے کا وعدہ کیا۔ طارق صاحب ناشتہ کے بعد کام پر چلے گئے۔ انٹرنیٹ پر بھی پاکستانی تازہ اخبارات دستیاب تھے، میں نے جی بھر کر سبھی اخبارات کا انٹرنیٹ پر مطالعہ کیا، پاکستان سیاست، لوڈ شیڈنگ، حکومتی کرپشن کی خبروں سے سبھی اخبارات بھرے ہوئے تھے۔ اس دوران نیویارک، شکاگو، ہوسٹن، لانگ آئی لینڈ، نیوجرسی اور میری لینڈ سے کئی احباب فیملی فرینڈز کے فون آتے رہے اور میں بھی وقفہ وقفہ سے دوست احباب کو اپنے امریکہ آنے اور اپنے قیام کا بتاتا رہا۔ تقریباً سبھی کا اصرار تھا کہ ہم سے ملنے کب آ رہے ہیں اور ان دنوں پاکستان کے حالات کیسے ہیں؟ اپنے ہم وطنوں کی پاکستان سے محبت، لگاؤ اور اس کی فکرمندی کا جان کر ایک عجیب سا روحانی احساس ہوا کہ کس طرح امریکہ میں رہنے والے پاکستانی اپنے وطن کے لیے فکرمند اور دعا گو ہیں۔ اُدھر آج کل پاک امریکہ تعلقات نے امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کو کچھ زیادہ ہی فکرمند اور محتاط بنا دیا ہے۔ (جاری ہے)

مجھے ہے حکمِ اذان

از تحریر: صارم حسین نقوی

بارہ امامیہ جنتری کے تعارفی سلسلہ میں لکھا گیا جناب سیّد صارم حسین نقوی کا ایک مضمون۔ (موبائل: 03000-9543666)

زمانے کے نشیب و فراز اور عالمی سازشوں نے عالم اسلام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہوا ہے۔ دنیاوی طاقت کے غرور نے مسلمانانِ جہاں کو پریشان کر رکھا ہے۔ جب زمانے کی ہوائیں مخالف ہو جائیں، بپھرے ہوئے دشمن آمادہ پیکار ہوں۔ اپنوں کے درمیان مصلحت کی خلیج وسیع سے وسیع تر ہوتی نظر آئے اور بچ نکلنے کی کوئی صورت باقی نہ رہے تو لامحالہ انسانی نظریں سہاروں کی تلاش میں سرگرداں ہونے لگتی ہیں۔ سہارا چاہیے مادی ہو یا روحانی اس کی ڈھارس ایک اہم ضرورت بن جاتی ہے۔

اے حجت خدا اے وارث اہلبیت علیہم السلام اے منتقم آل محمدؐ اے صاحب الزمان (عج اللہ فرجہ الشریف) آپ ہی کا ارشاد ہے کہ جب تم گڑگڑا کر چیخ چیخ کر دعا کرو گے تو میرا ظہور وقت سے پہلے بھی ہو سکتا ہے۔ مولاؑ ہم پر دنیا کے مصائب ٹوٹ پڑے ہیں اور ہم اپنے آپ کو بے بس محسوس کرتے ہوئے آپ ہی کے حضور دست بستہ سائل ہیں کہ آ کر زمانے کا نظام سنبھالیں۔

مسلمانانِ عالم! ہر طبقے میں عموماً اور شیعانِ حیدر کرار علیہ السلام کے نزدیک خصوصاً حضرت امام زمانہ علیہ السلام (عج اللہ فرجہ الشریف) کی ذات بابرکات کا وجود خدا کی مقدس امانت کے روپ میں پس پردہ ہے، اگر ہم غور کریں تو کیا عالمی سطح پر اسلام کے خلاف کیا سازشیں نہیں ہو رہی ہیں۔ اب یہ ہم پر واجب ہے کہ بقیۃ اللہ کے حضور دامن سوال پھیلائیں اور اپنی اُمیدوں کے مرکز سے ظہور التجا کریں۔

ہر مقدس بارگاہ کے ہاں ادب و احترام کے کچھ تقاضے ہوتے ہیں۔ پہلے ہمیں اپنا محاسبہ کرنا ہوگا کہ کیا ہم اپنے وقت کے امامؑ سے مکمل طور پر وابستہ اور مخلص ہیں۔ اگر جواب ہاں میں ہو تو سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے اپنے آپ کو حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور اور ان کی الٰہی حکومت کے لیے تیار کیا ہوا ہے؟ جب وہ آئیں گے تو ظاہر ہے کہ ان کے عادلانہ نظام میں اپنی حیثیت کیا ہوگی؟ کیا ہم ان کے انصار بننے کی اپنے اندر صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ کیا ہم ان کے پیمانہ اعتماد پر پورے اُتر سکتے ہیں؟ ہمیں اس معیار کو پرکھنا ہوگا۔ ہر انقلاب کوئی نہ کوئی قربانی مانگتا ہے تو انقلاب الٰہی میں ہماری اپنی تیاری کیا ہے؟

خود احتسابی کا عمل ہر عمل سے بڑا عمل ہے۔ معصومین علیہم السلام کا ارشاد ہے کہ جو اپنا احتساب نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ خود سازی کے مرحلے ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتے ہیں۔ ہمارے علمائے کرام نے حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے توسل اور خوشنودی کے لیے کچھ اصول بتائے ہیں کہ ہم روزانہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام کے سامنے تجدید عہد کریں جن میں ان کے وجود اور نعمتوں کا اعتراف کریں۔

عزاداری امام حسینؑ...... حضرت صاحب العصر (عج اللہ فرجہ الشریف) کے انتہائی قریب ترین وسیلہ ہے۔ اس وسیلے سے حضرت صاحب العصر علیہ السلام کو پُرسہ دے کر اپنی حاجات پیش کریں۔

حضرت صاحب العصر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم اپنے شیعوں کے لحہ بہ لحہ حالات سے واقف ہیں تو جو امام زمانہؑ ہماری نیتوں سے واقف ہیں ان کے ظہور کے لیے انتہائی خلوص کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ ان کے انقلاب کا ایک حصہ بننا ہوگا جو صدیوں سے انتقام کے لیے تڑپ رہا ہے۔

آئیں مل کر عہد کریں کہ اپنی زندگی کو حضرت ولی العصر علیہ السلام کی امانت سمجھتے ہوئے زندگی کا ایک ایک لحہ امامؑ ہی کے لیے صرف کریں گے اور اس عارضی دنیا کی لذت کو یکسر فراموش کر کے دائمی زندگی کے لیے الٰہی انقلاب کے لیے اپنے وقت کے ساتھ امام علیہ السلام کے ساتھ رہیں گے اور امام علیہ السلام کی ذات پاک کو اپنے وجود، اپنے خاندان، اپنے وقار، اپنی ضرورتوں پر ترجیح دیں گے، اگر ایسا کر پائیں گے تو یقیناً ہم سب اصحاب الیمین میں شمار ہوں گے۔ ورنہ اس کی تلوار خدا کا انتقام ہے اور خدا کے انتقام سے بچنا صرف اور صرف خوش فہمی ہے، اس کے وعدے سچے ہیں۔

◆◆◆

علی

سورج گرہن اور چاند گرہن میں استعمال ہونیوالے 13 حروفِ صوامت

علی بابا

از تحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

میں اُس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد جو کہ طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ (مولا علیؑ)

خالق کائنات نے حضرت آدمؑ کی ظاہرہ تخلیق سے حضور اکرمؐ تک علم وعقل کو نہ صرف امتیاز بخشا بلکہ اس کو دین فطرت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ادیان عالم کے مقابلے پر حکمت سے سرشار قرآن کو معیار ہدایت قرار دیا۔ نیز قرآن کو میزان عقل پر سمجھانے کیلئے لامحدود انبیاءؑ۔ رسلؑ۔ اصفیاءؑ اور آئمہ معصومینؑ کو عالمین پر امتیاز بخشتے ہوئے وارثانِ کتاب قرار دیا۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (سورۃ فاطر آیت 32)

(پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنھیں (اہل بجھ) کر منتخب کیا۔) تاکہ ان ہستیوںؑ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے سے عقل کو روحانی راہنمائی میسر آتی رہے اور انہی ہستیوں کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ معلم ملائکہ ابلیس نے جب علم وعقل کی گہرائی کے فلسفے کو سمجھا تو فوراً تکبر وحسد میں آ کر سجدہ آدم کا انکار کر دیا۔ اپنی قیاسی دلیل سے علم وعقل کی مخالفت کی اور وقت مقررہ تک مردود ہونا گوارا کیا کیونکہ قرآن کریم کی رو سے علم وعقل کی کسوٹی کی پیروی ہی کا نام صراط مستقیم ہے اور شیطان نے ان دونوں امتیازی خصوصیات کو تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ اختلاف اور فتنہ کے راستے کو اپنا شعار بنا کر علم وعقل کی اہمیت پر عمل کرنے والوں کا تا ابد دشمن بن گیا نیز یہ سلسلہ وقت مقررہ تک جاری رہیگا۔

اس مختصر تمہید کے بعد اہل علم اور روحانی عالمین کی راہنمائی اور وسعت علم کیلئے موضوع سخن کے ذیل میں خطبہ سے قبل چند سطور نئے دوستوں کیلئے گوش گزار کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

جہاں علوم روحانی میں حروف صوامت کی اہمیت واضح ہے نیز گرہنوں کے اوقات میں خصوصاً اس سے مفید اعمال کی طرف توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ وہیں ادبی صنعتوں میں ایک صنعت ''غیر منقوط'' کی ہے اس صنعت کو ''بے نقط'' اور ''صنعت مہملہ'' کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جو کہ دراصل حروف صوامت کی بنیاد پر انحصار کرتی ہے۔ صنعت غیر منقوط کی مثالیں قرآن کریم کی آیات سے بھی پیش کی جاسکتی ہیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، الٓمٓ، سَمِعَ اللّٰهُ، حدود الله، لِلسَّائِلِ وَالمحروم، وَالعصر، الله الصمد، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُو، وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ نیز ہر وقت پڑھنے کا کلمہ بھی اسی صفت کی بے مثال گردان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا ایک مکمل خطبہ ایسا ہے جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ پورا خطبہ اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یہ جہاں عربی ادب کا شاہکار ہے وہیں حروف صوامت کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَحْمُوْدُ الْمَالِكِ الْوَدُوْد مُصَوِّرِ كُلِّ مَوْلُوْدٍ وَ مَآلِ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سَاطِعِ الْمِهَادِ مُوَطِّدَ الْاَوْطَارِ وَ مُرْسِلَ الْاَمْطَارِ وَمُسْهِلِ الْاَوْطَارِ عَالِمَ الاَسْرَارِ وَ مُدْرِكِهَا وَ مُدَمِّرِ الاَملاك وَمُهْلِكِهَا وَ مُكَرِّر الدُّهُوْر وَمُكَرِّهَا وَمُوْرِدِ الْاُمُوْرِ وَ

مصدرھا عَمَّ صَمَاحَۃ وَ کَمُلَ رُکَامُہٗ وَھَمَلَ قِطَارَ عَ السُّوالَ وَالاَمَلَ واوْسَعَ الرَّمَلَ وارْمَلَ اَحْمَدُہٗ حَمْدًا اَحْمَد ودَامَدَاہ وَوَادَحِدَہٗ وَحْدَہُ الْاَوَّاہُ وَھُوَ اللّٰہ لَا اِلٰہَ للاَمَمِ سِرَاہُ وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَہٗ وَسَوَّاہُ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلسَّلاَمِ وَ اِمَامًا لِلْحُکَّامِ وَمُسَدِّدًا اللرِعاعِ وَ مُعَطِّلًا احْکَامَ رُدٍّ و سُواعٍ اَعْلَمَ وَ عَلَّمَ وَ حَکَمَ وَ اَحْکَمَ وَ اَصَّلَ الْاُصولَ وَ مَھَّدَ وَّلکدَّ الْوَعُوْدَ وَ اَوْعَدَ اَوْصَلَ اللّٰہ لَہُ الْاَکْرَام وَاَودعَ رُوْحَہُ السَّلاَمَ وَرَحِمَ لَہٗ وَ اَھْلَہُ الْکِرَامَ مَا لَمَعَ الی وَمَلَعَ وَآلَّ وَ طَلَعَ ھَلَالٌ وَ سَمِعَ اِھْلَالٌ اِعْلَمُوْ اَرْعَاکُمُ اللّٰہُ اصْلَحَ الْاَعْمَال وَاسْلُکُوْا سَالِکَ الحلال واُطْرَحُوْا الْحَرَام ودَعوہٗ وَالْسَمَعُوْا امر اللّٰہِ دَعُوْہٗ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْھَا وَ عَاصُوا الْاَھْوَآءِ وَاَرْدَعُوْھَا وَصَاھِر واَھْلَ الصَّلَاح وَالْوَرَعُ وَصَارِ مُوَارَھُطَ اللّھُوْد الطَّمَعُ وَمَصَاھِرِکُمْ اَطْھَر الْاَحْوَارِ مَوْلِدًا وَ اَسْرَاھُمْ سَرُدوّ او اَحْلَاھُمْ مُوْرِدًا وَ حَرَّمُوَا اَمَّلْمَ وَحَلَّ حَرَّمْکُمْ مَلِکَ عَرُوْسَکُمُ الْمُکرَّمَ وَمَاھِرًا اَلْھَا کَمَا مَحْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰہ اُمّ سَلْمَہ وَھُوَ اکَرَمُ صِھْرًا اَوْدَعَ الْاَولَادَ وَمَلَکَ مَا اَرَادَ اَوْمَا سَمَا مَمِّلِکَہٗ وَلَاوَھِمَ وَلَا وَکَسَ مُلَاحِمُہٗ وَلَاوَصِمَ اَسْئَلُ اللّٰہُ لَکُمْ اِحْمَادَ وَصَالِہٖ وَدَوَامَ اسْعَادِہٖ وَلَھَمَ کَلًّا اِصْلَاحَ حَالِہٖ وَاِلاُ عْدَا دَلِمَالِہٖ وَمَعَارِہٖ وَلَہُ الْحَمْدُ والسَّرمَدُ ووالْمَدَحُ لِرَسُوْلِہٖ احمد ۝

میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو بادشاہ ہے حمد کردہ مالک ہے محبت کرنے والا ہر مولود کا مصور اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی بازگشت ہے۔ فرش زندگی بچھانے والا پہاڑوں کا قائم کرنے والا بارش کا بھیجنے والا اور سختیوں کا آسان کرنے والا ہے وہ اسرار کا جاننے والا مدرک اور ملکوں کا برباد کرنے والا اور زمانوں کا گردش دینے والا ان کو لوٹانے والا اور امور کا مورد و مصدر ہے اس کی سخاوت عام ہے اور اس کا انتظام کامل ہے اس نے مہلت دی ہے اور سوال وامید میں مطاوعت پیدا کی اور رَمل وارمل کو وسعت دی۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ وہی وہ خدا کہ امتوں کا اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ کوئی اس شخص کا بگاڑنے والا نہیں جس کو اُس نے دوست کیا ہو۔ اس نے محمدؐ کو اسلام کا علم اور حکام کا امام، زیادتیوں کا روکنے والا اور رود اور سواع (دونوں بت ہیں) کے احکام کو باطل کرنے والا بنا کر بھیجا اس نے تعلیم دی اور حکم دیا اور اصولوں کو مقرر کیا اور ہدایت کی وعدہ وفائی کی تاکید کی اور اللہ نے اکرام کو اس کے ساتھ متصل کر لیا اور ودیعت کی روح کو سلامتی کے ساتھ اور اس پر رحم اور اس کے اہل بیت کو مکرم کیا جب تک سراب کی چمک باقی ہے اور چاند روشن ہے اور ہلال کو دیکھنے والا منتظر ہے، جان لو خدا تم سے رعایت کرے تمہارے اعمال کی اصلاح کرے حلال کے راستوں پر گامزن رہو اور حرام کو ترک کرو اور حکم خدا کو مانو اس کی حفاظت کرو اور صلہ رحم کرو اور اس کی رعایت کرو اور خواہشات کی مخالفت کرو، ان کر چھوڑ و اور نیکو کاروں کی مصاحبت اختیار کرو لہو ولعب اور لالچیوں سے جدائی اختیار کرو۔ تمہارے ہم محبت لوگ معاملات کی حیثیت سے پاک و پاکیزہ ہوں اور سرداری کی حیثیت سے منتخب ہوں بحیثیت میزبان کے شیریں بیان ہوں اور آگاہ ہوں کہ اسی نے حرام کیا ہے تمہاری ماؤں کو اور حلال کیا ہے تمہاری بیویوں کو اور مالک بنایا ہے تم کو تمہاری مکرم دولہنوں کا اور بنایا ہے تم کو ان کا مہر دینے والا جیسا کہ رسول اللہ نے ام سلمہ کا مہر ادا کیا وہ خسر کی حیثیت سے بزرگ ترین ہستی ہیں۔ انہوں نے اولاد چھوڑی اور مالک بنایا ہر اُس چیز کا جو انہوں نے چاہا اس مالک بنانے والے نے نہ ہی سہو کیا اور نہ وہم وغفلت۔ میں اللہ سے تمہارے لئے سوال کرتا ہوں کہ ان کے وصال کی اچھائیاں تمہیں ملیں اور ان کی سعادت کی مداومت حاصل ہو اور کل کے لئے اصلاح حال کی اور اس کے مآل ومعاد کے سامان کے لئے یعنی اس کی دُنیا و آخرت کی بہبودی کیلئے خواہش کرتا ہوں حمد و ہمیشگی اسی کیلئے ہے اور مدح اس کے رسولؐ کے لئے ہے جس کا نام احمدؐ ہے۔



نمازِ آیات

سورج گرہن — چاند گرہن

از تحقیق: جناب سلطان محمود، گلبرگ، لاہور

احکام: یہ نماز چاند اور سورج کو گرہن لگنے سے یا زلزلہ یا سُرخ آندھی یا شدید تاریکی وغیر معمولی برق ورعد (بجلی وچمک) اور تمام حوادثِ آسمانی سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعثِ خوف ہوں خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے تو بھی اس پر نمازِ آیات واجب ہوجائیگی۔

☆ چاند گرہن اور سورج گرہن کی نماز کا وقت گرہن کے شروع ہونے سے لے کر ختم ہونے تک ہے بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ اس کا وقت نکل جائے۔ ☆ زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں کہ جن کا وقت وسیع نہ ہو تو ان کی نماز آخرِ عمر تک ادا کرنے کی نیت سے ہوگی مثلاً زلزلہ۔ ☆ چاند گرہن اور سورج گرہن سے اگر بروقت مطلع ہوگیا ہو اور عمداً یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو تو اسکی قضا بجالانا واجب ہوگی اگرچہ پورا گرہن نہ بھی ہو۔ ☆ اگر گرہن ختم ہونے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی ہو اگر پورا گرہن ہو تو قضا بجالانا واجب ہوگی ورنہ قضا نہ ہوگی۔

☆ نمازِ آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے (اپنے مرجع کے عملیہ کی طرف رجوع کریں)۔

ترکیب: یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت اور دو سجدے اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔

نیت: نمازِ آیات کی نیت اس طرح کرے مثلاً سورج گرہن کی نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں واجب ادا / قضا قُربَۃً اِلَی اللہ پھر اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام اللہ اکبر کہے۔ **ترکیب:** تکبیرۃ الاحرام کے بعد سورۂ الحمد اور ایک دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ ☆ اس کے بعد سورۂ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ ☆ اس کے بعد سورۂ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ ☆ اس کے بعد سورۂ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔ ☆ اس کے بعد سورۂ الحمد اور دوسرا سورہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے۔ ذکرِ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر سجدے میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اُٹھ کھڑا ہو۔ دوسری رکعت میں پہلے رکوع میں جانے سے پہلے اور تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ ☆ اگر صرف ایک قنوت دسویں رکوع سے پہلے پڑھ لے تو بھی کافی ہے

مختصر نمازِ آیات: نمازِ آیات کا درجِ ذیل طریقہ نہایت ہی آسان ترین ہے۔

نیت: نمازِ آیات پڑھتا ہوں / پڑھتی ہوں برائے (جس وجہ سے واجب ہو نام لے) قُربَۃً اِلَی اللہ کہہ کر تکبیرۃ الاحرام کہے۔

☆ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ کے قصد سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑے ہو کر اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑا ہو کر لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ پڑھے اور رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑا ہو کر وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ پھر سیدھا کھڑے ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑھ کر سجدے میں جائے۔ دونوں سجدے بجالا کر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے۔

☆ مثلِ سابق دوسری رکعت بجالا کر تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے

نومبر 2011ء گرہن کے خصوصی، تحقیقی، آسان فہم عملیات سب کیلئے

شمسی و قمری گرہن

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

ترتیب و پیشکش
شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

گرہن کا خاص عمل برائے وسعت رزق

قرآن پاک میں محوری گردش کے بارے فرمان الٰہی ہے: ''وہ ذات ایسی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند پیدا فرمائے ہر ایک ایک دائرے میں گردش کر رہے ہیں۔'' (سورۃ انبیاء ۳۳)

پرانے زمانے میں لوگ گرہن کو دیکھ کر ڈر جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوئی بڑی آفت یا مصیبت آنے والی ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جس وقت سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیارے بیٹے کی وفات ہوئی تو اس وقت چاند گرہن لگا ہوا تھا۔ تو لوگوں نے کہا کہ فرزند رسول کی وفات کی وجہ سے گرہن لگا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے جب یہ بات سنی تو فرمایا کہ گرہن کو کسی کے مرنے یا جینے سے کوئی تعلق نہیں یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں۔ مگر آجکل کے دور میں گرہن کا نظارہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔ سورج گرہن اس وقت ہوتا ہے جب سورج اور چاند کا قران ہو اور قران ہمیشہ ۲۸۔۲۹ تاریخوں کو ہوتا ہے۔ اس کے بعد چاند جب ہلال بن کر افق مغرب پر نمودار ہوتا ہے تو بہت باریک اور نیچے ہوتا ہے۔ زمین سورج اور چاند جب ایک لائن میں ہوتے ہیں اس دوران اگر چاند کا کچھ حصہ درمیان میں آ جائے تو نامکمل گرہن ہوتا ہے۔ اس سے سورج کا کچھ حصہ چھپ جاتا ہے لیکن کناروں سے پیدا ہونے والے شعلے نظر نہیں آتے۔ چاند ہمیشہ زمین سے یکساں فاصلے پر نہیں ہوتا۔ جب عام حالت سے زیادہ فاصلہ پر ہوتا ہے تو اس کے سایہ کا گہرا حصہ زمین پر نہیں پہنچ سکتا تو قمری کرہ سورج کے قرص کو ڈھانپ نہیں سکتا تو سورج کا گھیرا چاند کے گرد ایک روشن حلقہ بنا دیتا ہے۔

گرہن کا خاص اثر اہل دُنیا پر ہوتا ہے۔ جس کے بعض اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ جن عورتوں کے اولاد ہونے والی ہو ان پر گرہن بہت اثر انداز ہوتا ہے۔ اکثر مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض بچے جب ماں کے پیٹ سے ناقص یعنی لنگڑے اندھے ہونٹ کٹے یا گونگے بہرے یا نچلا دھڑ بے کار کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں وہ سب گرہن کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ عام خواتین خاص کر دیہاتی علاقوں کی رہنے والی گرہنوں کے اثرات بد سے واقف نہیں ہوتیں اور نہ ہی یہ معلوم ہوتا ہے کہ گرہن کب ہوگا اور نہ ہی وہ ان تدابیر اور احتیاطوں سے واقف ہوتی ہیں جن کو اختیار کر کے بچوں کو ان تکالیف سے بچایا جائے۔ آج کل کی جدید میڈیکل سائنس بھی گرہن کے اثرات کو مانتی ہے۔ گرہن کے اوقات میں ان خواتین جو حاملہ ہوتی ہیں کو چاہئے گرہن کے تمام وقت بڑے آرام سے ہاتھ پاؤں سیدھے کر کے لیٹی رہیں اور خیالات نہایت پاکیزہ رکھیں۔ یہ یاد رکھیں کہ گرہن کے وقت جو خیالات ماں کے ہونگے اولاد کے بھی ویسے ہونگے اگر عورت پڑھی لکھی ہو تو گرہن کے اوقات میں لیٹ کر مذہبی یا عالمانہ اور جرات و ہمت والی باتیں کرے اور کتابیں پڑھتی رہے۔ ایک اور احتیاط ضروری ہے اگر عورت قعدہ میں بیٹھی ہو یعنی نماز کی حالت میں تو بچے کے پاؤں ٹیڑھے ہونگے۔ آنکھیں بند کر کے لیٹے گی تو بچے کی آنکھوں میں نور کم ہوگا۔ اس کے علاوہ دوسرے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان اوقات میں عبادت و استغفار میں مشغول رہیں۔ مرد حضرات مساجد میں نماز کسوف یا خسوف ادا کریں یہ نماز باجماعت ہو۔ حدیث پاک میں بڑی تاکید آئی ہے۔ یہ وقت نحس ہوتا ہے اور اس کی تاثیر بہت طاقت ور ہوتی ہے۔ گرہن کے وقت میں جو بھی عمل کیا جائے وہ نہایت سریع الاثر ہوتا ہے۔ گرہن کے وقت کیونکہ شعاعیں زمین پر نہیں پڑتی ہیں تو زمین پر اچھا اثر کی صورت میں نہیں پڑ سکتا۔ سابقہ تجربات و واقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ دُنیا میں بہت سی آنے والی مصیبتیں گرہنوں، دم دار ستاروں کے ظہور اور دیگر شہاب ثاقب کے ظہور کے بعد نازل ہوئی ہیں۔ اس طرح ان آسمانی مظاہر کو ایک نمایاں شہرت حاصل ہے۔ قرآن پاک نے بھی قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی گرہن کی بتائی ہے۔ آج کل کے جدید زیور تعلیم سے آراستہ تعلیم یافتہ طبقے کا ان تمام اہم واقعات کے ظہور پذیر ہونے پر مادی دلائل کی طرف جھکاؤ ہے۔ سائنس یہ بتاتی ہے کہ دُنیا کے اجسام قوت کے ایک زبردست کا سمک سمندر میں تیر رہے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ جتنا کہ ایک جہاز بارش میں جاتا ہے۔ اس کائنات میں ہر جسم قوت اور حرارت خارج کرتا ہے۔ اس طرح یہ کائنات ایک قوت سے کھیل رہی ہے اور زمین اس قوت حرارت کی شعاعوں کو **67,000** میل فی گھنٹہ کی رفتار سے کاٹ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے قوت کے اس لامتناہی سمندر کی شعاعوں کے رخ اور مقدار میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آسمانی اثرات سے زمین پر کیا تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں جیسے امور میں آج سائنس بڑی دلچسپی لے رہی ہے۔ علم نجوم والے اس سے یہ

سورج گرہن: ابتداء: 25 نومبر 9 بجکر 25 منٹ 59 سیکنڈ۔ خاتمہ: 12 بجکر 53 منٹ پر ہوگا۔

اندازہ لگاتے ہیں کہ کسی خاص مواقع نجوم سے انسانوں کا ردعمل دنیاوی مدوجذر، نئی پیچیدگیاں اور حالات پیدا ہونے کا سیاروں سے آنے والی کاسمک شعاعوں سے کیا تعلق ہے اور وہ مختلف مقامات پر جا کر طاقت کی تقسیم کا کیا کیا کردار ادا کرتے ہیں۔

آئینہ قسمت چونکہ روحانی علوم سے وابستہ رسالہ ہے۔ اس لئے گرہن کے اوقات کی مناسبت سے پیدا ہونے والی روحانیات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اس دوران بندش کے تمام اعمال کی زکات ادا کی جاتی ہے۔ مثلاً سر درد، بخار، دانت درد یا دوسرے جو بھی بست کے اعمال ہیں۔ لیکن خصوصاً اس وقت حروف صوامت جو بغیر نقطہ کے حروف ہیں ان کی زکات دی جاتی ہے۔ یہ قمری اعداد کے مطابق **543** بار حروف "احدرسعں طعک لموہ" کو لکھا جاتا ہے۔ پھر مداومت کے طور پر **13** بار روزانہ لکھنا پڑتا ہے۔ ان حروف کی زکات کے بعد ہر قسم کی بندش مثلاً زبان بندی، قدم باندھنا، عشق باندھنا، جاری خون باندھنا، نظر باندھنا، ناجائز تعلقات کو باندھنا۔ کسی شخص کی بری عادات کو باندھنا۔ غرض انسانی زندگی کی حاجات کا چوتھائی حصہ پر عامل کو قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ ان اعمال سے طلسم تیار کرنا ہر عامل جانتا ہے۔ اس کے علاوہ گرہن کے اوقات میں عمل حب حاضری مطلوب کے سفلی اعمال کی زکات ادا کرنے کے ساتھ الحمد شریف کی ریاضت بھی کی جا سکتی ہے۔ بعض حضرات مندرہ علی ڈنکا کی زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے اوپر لکھا ہے صرف صوامت ہر قسم کے امور کو باندھنا ان کے اعداد **543** ہیں۔ حروف نورانی میں سے الٓمٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ عٓسٓقٓ نٓ کے اعداد بھی **543** ہیں۔ حروف نورانی سے تیار شدہ عمل ان تمام خباثتوں سے محفوظ رکھتے گا جو انسان و شیطان سے وابستہ ہیں مثلاً بدگویوں اور خلاف بولنے والوں کیلئے زبان بندی کا کام دے گا۔ حاسدوں کے حسد سے محفوظ کرے گا۔ نظر دزداں، ظالموں اور موذیوں سے مخفی رکھے گا۔ جن لوگوں کو مخالفین سے واسطہ پڑتا ہے۔ جن کے دشمن ہر وقت اسے نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں اور بدنام کرتے ہیں ان سب سے محفوظ رہنے کیلئے یہ حرز اسرار کا کام دے گا۔ گویا شر اشرار سے محفوظ کرنے کیلئے ایک حصار کا کام دے گا۔ یہ نقش خاکی **177** سے شروع ہو کر **185** پر ختم ہوگا۔ اس نقش کے نیچے زبان بندی اور شر الاشرار سے محفوظ رہنے کیلئے الگ الگ عزیمت میں رسالہ میں دینے سے خواہ مخواہ حجم بڑھے گا۔ اس موقع پر دو عمل دوں گا پہلے بندش کا عمل ہے یہ سورج گرہن یا چاند گرہن اول آخر درود شریف کے ساتھ **121** بار پڑھ لیں ایک سال کیلئے زکات ادا ہو جائے گی۔

عمل نمبر ۱ : چھری بند کٹھاری بند۔ ڈال بند ڈول بند۔ سلامت والے کی علی بند۔ پکی بند ہمی بند..........۔

عمل نمبر ۲ : شاہ نہ شاہ سینہ میں گھسا کنجشک کا لڑا دڑا اڑا۔ تم ہو غریب پرور سارے جگت کے سرور دیکھو جمال انور یا مصطفیٰ یا محمدؐ۔ مسجد میں محمدؐ میدان میں علیؑ۔ لاؤ لشکر کل علیؑ کل دفتر محمدؐ کا۔ کا جاد کاج بند ناڑہ وناڑ بند نظر مکھی چوٹ بند مکھی دشکھی خبر رکھے۔ سلیمان پیغمبر کی دوہائی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۰

ترکیب و فوائد : یہ عمل زبان بندی، نظر بندی، آسیب، جن، شیطان، برائے دفع دشمن وغیرہ ہر مطلب حاجت، دفع تکلیف ہر قسم، حب اور عداوت وغیرہ کیلئے جب تک حاجت پوری نہ ہو روزانہ باوضو مصلے پر بیٹھ کر مقررہ وقت پر پڑھیں۔ عمل میں فقرہ (ہمی بند) کے بعد اپنی حاجت بیان کریں ہر مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ شروع کریں۔ یہ عمل بھی ایک تحفہ ہے۔ اس کی اگر زکات ادا کر لی جائے کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔

عمل خاص برائے ترقی رزق و وسعت رزق

گرہن کے وقت پر عمل میری طرف سے ایک سینہ کا راز اور تحفہ ہے۔ عمل کی ترکیب پر غور کریں اور وقت سے پہلے عمل تیار کریں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) سورۃ والشمس کے اعداد شمسی لیں اور ان کے حروف بنا لیں۔ اگر تین حروف ہیں تو پہلے حرف سے مؤکل (آخر میں آئیل لگائیں) دوسرے سے جن (آخر میں یوش لگانے سے) تیسرے حرف سے اعوان (آخر میں طیش لگانے سے) بناؤ۔ اگر چار حروف ہوں تو پہلے دو اکٹھے کر کے مؤکل بناؤ اور باقی سے جن اور اعوان تیار کرو۔

(۲) اس سورۃ کے اعداد قمری لے کر ان کے حروف بنا کر حسب سابق اسمائے ثلاثہ مذکورہ پیدا کرو۔

(۳) اپنے نام معہ والدہ کے اعداد شمسی لے کر ان کے حروف بنا کر مؤکل جن اور اعوان پیدا کرو۔ یہ نو (۹) نام ہونگے۔

(۴) اب مثلث آتشی چال میں اس طرح پر کرو۔ سورت الشمس سے شمسی حروف سے پیدا کردہ مؤکل جن اعوان خانہ اول دوم سوم میں لکھیں۔ ابجد قمری سے پیدا کردہ مؤکل جن اور اعوان نقش کے خانہ نمبر چہارم پنجم اور ششم میں پر کریں۔ اپنے نام سے پیدا کردہ مؤکل جن اعوان خانہ نمبر ۷۔۸ و ۹ میں لکھیں۔ نقش کے اوپر ۷۸۶ لکھیں۔

(۵) سورج گرہن کے وقت نقش لکھنے سے قبل غسل کریں۔ پاکیزہ کپڑا پہنیں۔ معطر ہو کر صندل سرخ کا بخور سلگائیں۔ رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے نئی قلم سے زعفران سے نقش لکھیں بعد میں اس نقش کو نگینہ کے نیچے رکھ دیں۔ انگشتری چاندی کی ہو۔

(۲) سورج گرہن کے دوسرے دن جو تاریخ ہو اتنی بار سورت شمس پڑھ کر انگوٹھی پر دم کریں اور ایک ایک کے اضافہ سے روزانہ سورت پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ پڑھنے کی تعداد 40 روز تک ہے۔ تو عمل ختم سمجھیں۔ پڑھنے کا وقت ساعت شمس ہے۔ رات کو نہ پڑھیں۔ اس طلسم کے اثرات میں سے ترقی ملازمت وسعت رزق تسخیر خلائق کے علاوہ بہت کچھ فوائد ملیں گے۔ مثال حاضر ہے۔

(۱) سورۃ شمس کے اعداد ۸۱۱۴۷ خ ش غ ا ظ ی
خشائیل ۔ غایوش ۔ ظیطیش
(۲) سورۃ شمس کے اعداد قمری ۱۷۰۷۱ ا ع ز ی غ
اعائیل ۔ زیبوش ۔ غطیش
(۳) انتظار حسین ۲۵۳۱ ا س ل ب ی
اسائیل ۔ لبیوش ۔ یطیش نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

جبرائیل

غطیش	خشائیل	لبیوش
اسائیل	زیبوش	ظیطیش
غایوش	یطیش	اعائیل

حروف صوامت سے تحفظ

از تحریر: میاں جاوید اقبال۔ نارووال

حروف صوامت: 28 حروف قمری میں سے 13 حروف قمری ایسے ہیں جو کہ بے نکات ہیں انہیں حروف صوامت کہا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

اگر ان کو مرکب حالت میں دیکھا جائے تو ان کی یہ صورت بنتی ہے:

احد رسص طعک لموہ

یہ وہ الفاظ ہیں جو کہ سالوں سے رائج ہیں اور ان سے علم الجفر میں کام لیا جاتا ہے۔ ایک اہم بات ذہن نشین رہے کہ علم الجفر خالصتاً حروف کا علم ہے اگرچہ ہم ان کو اعداد میں تبدیل کر کے کام لیتے ہیں جو طاقت حرف کی شکل میں ہے وہ عدد میں نہیں اس لئے الجفر کی رو سے ایسا عمل تجویز کریں جس سے حرف کی طاقت لازمی اُجاگر ہو تب جا کر عمل اثر دکھائے گا۔ اس لئے وہ مواد جس سے ہم عمل تیار کر رہے ہیں دو طرح سے استعمال کرنا چاہئے نمبر 1 اعداد کی شکل میں جبکہ نمبر 2 حرفوں کو اُس نقش کے چاروں طرف لکھ دینے سے عمل کی تاثیر دگنا بڑھ جاتی ہے۔ حروف صوامت سے ہم بندش، عقود کا کام لیتے ہیں۔ اس کیلئے سب سے موزوں وقت کسوف وخسوف کا ہے۔ ان اوقات میں ان حروف کی زکات ادا ہو جانے سے سال بھر کیلئے کافی ہے۔ زکوٰۃ 543 مرتبہ پڑھ کر یا 543 مرتبہ لکھ کر بھی ادا ہو سکتی ہے جو کہ ایک سال کیلئے کافی ہے۔ اب ان تیرہ حروف کو دیکھا جائے تو اشکال کے لحاظ سے یہ تین قسم کے ہیں اگر ہم ان کو ملفوظی طریقہ سے دیکھیں تو ان کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

دو حرفی	تین حرفی	نقاط والے تین حرفی
حا	الف	سین
را	دال	عین
طا	صاد	میم
ھا	کاف	
	لام	
	واؤ	

نوٹ: الف اور کاف دو حرف (ف) پر ختم یک نکتہ ہے۔

اب ان سے بننے والے مرکبات اس طرح ہونگے ایک یہ خیال رہے کہ وہ حروف جو کہ خالصتاً ملفوظی شکل میں بھی بے نکات ہیں وہ زیادہ طاقتور ہیں۔ ہ
حرطه ط() صاد ہ ولك لا() مسع

اگر کسی مرض کیلئے کام لینا ہے تو آتشی چال سے مربع پُر کر کے تمام امراض کیلئے اکثیر ہے۔ خواہ تیل میں حل کر کے زخموں پر لگائیں یا کسی درد والی جگہ لگائیں یا ان چاروں حروف کا دم کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آلم

حرطه	صاد	ولک	مسع
مسع	ولک	صاد	حرطه
صاد	حرطه	مسع	ولک
ولک	مسع	حرطه	صاد

آلم

یہ مربع مرض خواہ جتنا مرضی بڑا ہو اُس کیلئے کافی اکثیر خاصیت رکھتا ہے۔اس کے علاوہ اگر آپ بڑی سے بڑی مہم کیلئے نام اور مقصد اس کے نیچے لکھیں فوراً حل ہوگی کیونکہ یہ خالصتاً علم الجفر کا معجزہ ہے اس کے علاوہ تمام امراض کی بندش کے علاوہ اگر اس کے نیچے عقد اللسان' عقد الزنا یا کسی قسم کی بندش کرنا ہو تو وہ اس کے نیچے طالب و مطلوب اور مقصد لکھ دیں فوراً وہ کام ہوگا۔

عقود اور بندش

عقود اور بندش کیلئے آپ اس عمل کو سفلی طرز پر کالے علم سے بھی تیز پائیں گے۔طریقہ یوں ہے۔

عقد اللسان فلاں بن فلاں فی حق و غرض فلاں بن فلاں

اس کی بسط حرفی کر کے اس کو حروف صوامت سے امتزاج دیں۔پھر ان کے اعداد نکال کر اس کو مثلث خاکی میں پر کریں اور اس طرح امتزاج کے حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں جن کو نقش کے گرداگرد لکھ دیں پھر اس نقش کو 3 عدد تیار کریں ایک کوری ٹھیکری پر اس کے اوپر کالا کپڑا لپیٹ کر کسی کہنہ قبر کے سرہانے دفن کریں اور وہاں سے ایک چٹکی مٹی اٹھا لیں۔دوسرا نقش کسی کاغذ پر لکھ کر وہ مٹی اس نقش کو ریزہ ریزہ کر کے اُس میں ملائیں اور وہ مٹی اور نقش اُس کے گھر پھینک دیں تیسرا نقش بھی کاغذ پر لکھیں اگر تو عقود ا ہے تو طالب کے راستہ میں دفن کر دیں۔اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہے تو سرکہ میں ملا کر اُس جماعت میں پھینک دیں 36 گھنٹوں میں عقد اور بندش ظاہر ہو جائے گی۔یہ عمل انتہائی سریع التاثیر ہے۔یہ عامل پر منحصر ہے کہ وہ اس عمل کو جس طرز پر بھی بنائے گا تاثیر فوراً ہوگی۔لیکن آخر میں وہی جملہ ناجائز کسی کو تنگ نہ کریں کیونکہ آپ بھی اُس ذات کے سامنے جواب دہ ہیں۔

تحفظ حروف صوامت

آئینہ قسمت ایک ایسا واحد ماہنامہ ہے جس نے وہ اعمال دیئے جو کہ کسی بھی جرائد نے پیش نہیں کیے ہیں اور خاص کر شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی مبارکباد کے مستحق ہیں جن کی کوششوں اور توسط سے یہ ایک نادر عمل آپ تک پہنچ رہا ہے۔بعض دوستوں نے حروف صوامت کی رجعت سے بچنے کیلئے اعمال دیئے ہیں چونکہ حروف صوامت کی تعداد 13 ہے۔ایک دوست نے تیرہ الفاظ پر مبنی سورۃ اخلاص کو اس رجعت سے بچاؤ کیلئے کہا ایک دوست نے اسم الٰہیہ یا احد جس کے اعداد کی تعداد 13 ہے ورد کرنے کیلئے کہا جبکہ بات بنتے بنتے پھر بھی نہ بنی۔حروف صوامت کی رجعت سے بچا نہ جا سکا تو بچاؤ یا توڑ تو ممکن نہیں لیکن یہ آئینہ قسمت ایک ایسا توڑ دے رہا ہے جس کی وجہ سے حروف صوامت کی رجعت تو درکنار وہ اس کے سامنے بالکل بے بس ہیں کیونکہ دُنیا میں کوئی ایسا کام نہیں جس کا توڑ نہ ہو وہ ہے ''قرآن مجید'' قرآن پاک میں 4 سورتوں میں 4 آیات ایسی ہیں جن کے سامنے یہ 13 حروف بالکل بے اثر ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر کسی آدمی کو پھانسی کا حکم ہو جائے جب تک قیدی ان 4 آیات کا ورد کرتا رہے گا اُس کو پھانسی نہ مل سکے گی۔اگر اس کا نقش کسی جگہ آویزاں کر دیا جائے یا کسی آدمی کے پاس ہو وہ دُنیا کے تمام مصائب و آلام اور گردشوں سے مبرا ہوگا۔اس پر نہ تو دنیاوی اور نہ ہی سیاروں کی وجہ سے گردش ہوگی۔فوائد بعد میں عرض کرتا ہوں پہلے قرآن پاک کی وہ چار آیات جو کہ حقیقی طور پر دُنیا کی ہر قسم کی آفت و مصائب کا ازالہ ہیں وہ یہ ہیں:

آیت نمبر 1 : لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ۝ (سورۃ آل عمران آیت ۱۸۱)

آیت نمبر 2 : اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ج وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى قف وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا۝ (سورۃ النساء آیت ۷۷)

آیت نمبر 3 : وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۝ (سورۃ مائدہ آیت ۲۷)

آیت نمبر 4 : قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ لا اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ج اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۝ (سورۃ الرعد آیت ۱۶)

قرآن پاک کی یہ چاروں آیات ''چہل قاف'' کہلاتی ہیں۔ایک وہ عزیمت ہے جسے بزرگوں نے عملیات میں استعمال کیا ہے اُسے بھی چہل کاف کہا جاتا ہے۔فرق یہ ہے کہ کاف ''ک'' ہے اور یہ ''ق'' اس شکل کا ہے۔ہر آیت آیت ۱۰ ''ق'' آئے ہیں یعنی چاروں آیتوں میں ۱۰٬۱۰ آیتیں ہیں اس طرح یہ چہل قاف آیات کہلاتی ہیں۔بعض

بزرگان نے اس میں اسم اعظم بتایا ہے۔اس کے متعلق ایک بڑا عجیب وغریب واقعہ مشہور ہے ایک بادشاہ کو اپنے وزیر سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک دن بادشاہ نے جلاد کو کہا کہ جب وزیر آئے تو میں اشارہ کروں تو اس کی گردن تن سے جدا کردینا۔ چنانچہ جب وزیر آیا تو سخت تعجب ہوا کہ بادشاہ کا غصہ دور ہو گیا ہے اور اس کی جگہ محبت پیدا ہو گئی ہے اور جلاد کو واپس کردیا پھر کئی دن کے بعد بادشاہ نے وزیر سے پوچھا کہ جب تو مجھ سے دور رہتا ہے تو مجھے سخت نفرت اور غصہ آتا ہے مگر جب تو سامنے آتا ہے تو نفرت محبت میں بدل جاتی ہے اس کا سبب کیا ہے؟ وزیر نے عرض کیا میرے اُستاد نے ایک قرآنی عمل مجھے عطا کیا ہے جسے میں حسب ضرورت ورد کرتا رہتا ہوں نتیجتاً میں ہر بلا ومصیبت اور ہر دشمن سے محفوظ رہتا ہوں۔بادشاہ نے پوچھا وہ عمل کیا ہے؟ وزیر نے یوں عرض کیا کہ قرآن مجید میں چار آیات ایسی ہیں جن کے اندر ہر ایک آیت میں دس حرف "ق" ہیں۔

نقش مربع آتشی آیات "چہل قاف"

بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

جبرائیل

۱۱۷۲۸	۱۱۷۳۱	۱۱۷۳۴	۱۱۷۲۱
۱۱۷۳۳	۱۱۷۲۲	۱۱۷۲۷	۱۱۷۳۲
۱۱۷۲۳	۱۱۷۳۶	۱۱۷۲۹	۱۱۷۲۶
۱۱۷۳۰	۱۱۷۲۵	۱۱۷۲۴	۱۱۷۳۵

اسرافیل — کھیعص
عزرائیل — حمعسق
میکائیل

نقش مثلث آتشی آیات "چہل قاف"

بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

جبرائیل

۱۵۶۳۷	۱۵۶۴۲	۱۵۶۳۵
۱۵۶۳۶	۱۵۶۳۸	۱۵۶۴۰
۱۵۶۴۱	۱۵۶۳۴	۱۵۶۳۹

اسرافیل — کھیعص
عزرائیل — حمعسق
میکائیل

نقش مربع اور نقش مثلث دونوں کسی میں بھی کسر نہ ہے جو کہ عاملین یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ بغیر کسر نقوش نہایت سریع التاثیر ہوتے ہیں۔

فوائد آیات چہل قاف: (۱) یہ نہایت نادر و نایاب عمل ہیں دفع آسیب وجن وارواح خبیثہ کیلئے چاروں آیات یا مربع نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اگر کسی جگہ ان کا پڑاؤ ہو تو روزانہ ایک نقش 7 یوم تک پانی میں حل کرکے وہاں کونوں میں چھڑکاؤ کریں وہاں فوراً بھاگ جائیں گے جب تک نقش رہے گا دوبارہ نہیں آئیں گے۔

(۲) سحر وجادو یا حروف صوامت کی کاٹ اور تحفظ کیلئے اس کا نقش اپنے پاس رکھیں کبھی بھی کوئی اثر نہ ہوگا۔

(۳) گھر سے بیماری کو نکالنے کیلئے 3 دن تک اس نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر اس پانی کو گھر میں چھڑکیں انشاء اللہ تعالیٰ بیماری اپنا راستہ بھول جائے گی۔

(۴) ارضی وسماوی آفات وتمام جملہ آفات سے بچاؤ کیلئے روزانہ ایک مرتبہ اس کا ورد کریں اور اس کا نقش اپنے پاس رکھیں۔

(۵) کوئی بھی طاقت خائف نہ کرے: کسی بھی انجانے خوف سے اور کسی بھی ڈر سے بچنے کیلئے ایک مرتبہ ورد کریں اور نقش کو گلے میں ڈالیں۔

(۶) دشمن سے بچنے کیلئے: اپنے دشمنوں سے حفاظت کیلئے اس کا نقش اپنے گلے میں ڈالیں اور روزانہ 11 مرتبہ ورد کریں انشاء اللہ تلوار، گولی بھی اثر نہ کرے گی۔

(۷) محبت کیلئے: روزانہ ایک مرتبہ ورد کرنے سے اور اس کا نقش گلے میں ڈالنے سے تمام مخلوق تسخیر ہوگی اور سب عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(۸) قید وبند سے چھٹکارہ کیلئے: قیدی اگر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ورد کرے اور نقش کو پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ سزا یافتہ اور پھانسی یافتہ بھی قید سے نجات پائیں گے۔

(۹) دیوالیہ کے خاتمہ کیلئے: وہ لوگ جن کا کاروبار ختم ہو چکا ہے یا نقصان میں ہیں اس نقش کو کاروبار کی جگہ آویزاں کریں اور وہاں پر اس کا چھڑکاؤ کریں انشاء اللہ جلد ہی وارے نیارے ہو جائیں۔

(۱۰) درد اور کمر درد: جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، کمر درد ہو یا جوڑوں کا درد ہو اس نقش کو تیل میں ڈال کر مالش کریں اور ایک نقش پیتے رہیں انشاء اللہ تین دنوں میں مکمل نجات ہوگی۔

(۱۱) اس کے علاوہ یہ ایسا قیمتی تحفہ ہے اس کو ہر جگہ استعمال کرسکتے ہیں۔انشاء اللہ تعالیٰ فوری اثر ہوگا۔تحفظ کا سب سے بڑا ضامن ہے۔نقش سے فائدہ اٹھا کر حضرت شاہ زنجانی اور مجھ فقیر کیلئے ضرور دعا کریں۔اگر کوئی عامل نہ ہے تو وہ نقش حضرت شاہ زنجانی سے بنوا سکتا ہے۔نقش کو زعفران اور مشک سے عرق گلاب یا آب زم زم سے ملا کر لکھا جائے۔

ثاقب اسرار جفر

سورج گرہن اور چاند گرہن

از تحریر: منیر احمد میرانی قمر (لاڑکانہ)

قارئین کرام! میں آپ کی خدمت میں ایسا عمل لوح سے ساتھ پیش کر رہا ہوں جو آپ کو ضرور پسند آئے گا۔ دور بندی کے لیے اسم یا قابض کا عمل آئینہ قسمت کے نظر کرتا ہوں جو شخص اسم یا قابض کا ذکر کرے اس پر ایسا جلال وارد ہو گا کوئی اس کے پاس بیٹھ نہ سکے گا۔ اور اس اسم یا قابض کی زکوۃ صغیرہ سورج گرہن یا چاند گرہن میں زکوۃ ادا کریں۔ ۸۱۳ مرتبہ اسم یا قابض کو اوقات گرہن میں پڑھیں اور ۸۱۳ مرتبہ اوقات گرہن میں لکھیں سفید کاغذ پر اس آب روا کریں اب آپ ایک سال تک اس کے عامل بن گئے ورد **101** مرتبہ پڑھیں کہ عمل قابو میں رہے۔ اگر اب آپ ہر کام کریں مگر جائز ہو ورنہ خود گنہگار ہوں گے۔ مثلاً زبان بندی، جھوٹا، زنا، مڑدی، شراب پینا، دوکان و مکان، گاڑ، مطلب دنیا میں جو بھی بندی آپ کریں بلکل ہوگی۔ شریعت کے مطابق کریں اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار رہو گا۔ معلوم ہوا قابض وہ ہے جو ارواح کے اجسام سے انتقال کے وقت قبض کرتا ہے اور حشر کے روز ان کو جسم میں واپس کرے گا۔ اور وہی اس چیز کا موجد ہے۔ پہلے نہ تھی اس لیے محدثین کا وصف ہے اور وہ وحدانیت کی طرف عورد کرتی ہیں اور چونکہ عود اور بدامی کی طرف سے اول و آخر اور ظاہر و باطن اس کے نام ہوئے اور اسی طرف کا اضافات ہوئیں یعنی وہی اور فاعل اور مفعول ہے اور وہی قابل اور متقبل اور مقول ہے۔ اس اسم مبارک یا قابض کی خلوت نہایت بزرگ ہے ذاکر کے دل سے حکمت کی نہ جاری ہوتی ہے اور کشف نصیب ہوتا ہے۔ مگر شرط اس کے واسطے ہے کہ دل کو خطرات سے پاک کیا جائے اور سحر کی وقت مناجات میں مشغول ہو اور عداد معزوب کے موافق تلاوت میں مشغول ہو۔ مؤکل اس کا شراطیل ہے۔ عالم عزرائیل علیہ السلام سے اگر سینے کی تختی پر ساعت زحل یا قسور در عقرب یا گرہن کسوف یا خسوف میں اس کو لکھے اور اس عدد کے موافق اس کا ذکر کرے اور کہے اے اللہ فلاں شخص کا دل فیض کرے دعا قبول ہوگی۔ یہ ذکر عزرائیل علیہ السلام کا ہے اور اس میں قبض ارواح کا راز ہے اور اس کا جلیل القدر مربع ہے۔

چال آتشی حرفی مربع

۷۸۶
جبرائیل
شمکائیل
قو

ض	ب	ا	ق
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا
ا	ق	ض	ب

عزرائیل
کہیعص
اسرافیل
یامیکائیل

چال خاکی اعدادی مثلث

۷۸۶
جبرائیل
شمکائیل
قو

٣٠٠	٣٠٥	٢٩٨
٢٩٩	٣٠١	٣٠٣
٣٠٤	٢٩٧	٣٠٢

عزرائیل
کہیعص
اسرافیل
یامیکائیل

(بقیہ صفحہ نمبر 43 پر)

سورج گرہن — دعائے تسخیرِ اعداء — چاند گرہن

سورج گرہن/ چاند گرہن کا مجرب عمل پُر آشوب زمانہ میں جو بہن بھائی حقیقت میں کسی دشمن کے ستائے ہوئے ہیں اور دشمن سے بدلہ لینے کی قوت نہیں رکھتے وہ اپنا انصاف آخرت کے علاوہ دنیا میں بھی اپنے مالک وخالق اللہ تعالیٰ سے طلب کر فرماسکتے ہیں۔ قرآنی سورتیں سورہ لہب، سورہ فیل، سورہ کوثر اس بات کی دلیل ہے کہ جب دنیا میں عدل نہ ملے تو حقیقی عادل اللہ کی ذات سے عدل طلب کریں۔ ناجائز یہ عمل ہرگز نہ کریں، ورنہ شدید رجعت کا اندیشہ ہے۔ **(عامل شاہ زنجانی)**

اوقات سورج گرہن: 25 نومبر صبح 9 بجکر 26 منٹ تا 12 بجکر 53 منٹ دوپہر تک۔

اوقات چاند گرہن: 10 دسمبر شام 17 بجکر 9 منٹ تا 21 بجکر 11 منٹ شب تک۔ یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔

دیگر اوقات میں

☆ یہ مجرب اور عظیم الشان دُعا نمازِ صبح کے بعد کچھ بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کیساتھ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمنوں کی تسخیر کیواسطے تیر بہدف کا کام دیگی۔ (ذریعۃ النجات)

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اَللّٰهُمَّ سَخِّرۡ لِیۡ اَعۡدَآئِیۡ کَمَا سَخَّرۡتَ الرِّیۡحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یااللہ! میرے دشمنوں کو میرے لئے مسخر کردے جیسے

لِسُلَيۡمَانَ ابۡنِ دَاوٗدَ عَلَيۡهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنۡهُمۡ لِیۡ کَمَا لَيَّنۡتَ الۡحَدِيۡدَ لِدَاوٗدَ

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لیے ہوا کو مسخر کیا تھا اور انہیں میرے لیے یوں نرم کردے جیسے داؤد

عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَذَلِّلۡهُمۡ لِیۡ کَمَا ذَلَّلۡتَ فِرۡعَوۡنَ لِمُوۡسٰی عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَقَهِّرۡهُمۡ

علیہ السلام کیلئے لوہے کو نرم کیا تھا اور انہیں میرے لئے یوں عاجز کردے جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے فرعون کو عاجز کیا تھا اور انہیں

لِیۡ کَمَا قَهَّرۡتَ اَبَا جَهۡلٍ لِّمُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

میرے لئے کچل دے جیسے ابوجہل کو کچل دیا تھا محمد ﷺ کے مقابلے میں تجھے واسطہ ہے کاف، ہا، یا، عین، صاد حا، میم، عین، سین، قاف کا

وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ صُمٌّۢ

اور تجھے واسطہ ہے ایاک نعبد وایاک نستعین کا بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے بہرے

بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا يَتَكَلَّمُوۡنَ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ

گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ عقل نہیں رکھتے بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ بول نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں

لَا يَعۡلَمُوۡنَ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا

وہ لوگ جان نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے

وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ وَصَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے اُنہیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے اور اللہ کی رحمت ہو محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيۡنَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِيۡمِ

وآلِ محمد جو پاک ہیں اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادِ علیاً مظہر العجائب
تجدہ عوناً لک فی النوائب
کل ہم و غم سینجلی
بعلی بعلی بعلی

نادِ علیؑ کے خواص

سوم اعمال نادِ علیؑ شریف

نادِ علیؑ شریف عجب اسم اور دعائے انبیاء ہے۔ ختم نادِ علیؑ کبیر ستر ہزار بار ہے اور وسط سات ہزار بار اور صغیر سات سو بار اول اور آخر درود شریف پڑھے اور پڑھتے وقت باوضوٗ باطہارت رہے اور لوبان کا بخور لازمی کرے۔ اول دو رکعت نماز واجب بجا لائے بعد شرینی پر فاتحہ مولا علی علیہ السلام کی دیکر شروع کرے۔ جلالی اور جمالی مکروہات سے پرہیز رکھے۔ ایک مصلے پر ایک جگہ ایک ہی وقت مقرر کر کے پڑھے اور ہر وقت باوضو رہے نماز و روزہ و احکام شریعت کا پابند رہے اور بعد ختم ہر روز گیارہ گیارہ بار بلا ناغہ پڑھ لیا کرے۔

نادِ علیؑ شریف

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ۔

خواص نادِ علیؑ شریف

(۱) بعد از نماز صبح چالیس بار جس مطلب کے لئے پڑھے پورا ہو۔ (۲) قیدی روزانہ چالیس بار پڑھے قید سے خلاصی ہو۔ (۳) روزانہ ہر وقت پڑھنے سے دشمن دوست ہوں۔ (۴) روزانہ ہر وقت پڑھنے سے محبوب خلائق ہو۔ (۵) جس مکان میں آسیب ہو ایک سو ایک بار پڑھنے کے بعد حصار کرے۔ بھوت و جن بھاگ جائے۔ تسخیر میں یہ بہت کام کی چیز ہے۔ (۶) حاکم جابر کے لئے دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ثواب بروح جناب مولیٰ علیؑ کو بخش کر سو بار پڑھے۔ (۷) مسافر مال پر حصار کرے تو چوری سے محفوظ رہے۔ (۸) صبح اُٹھ کر کلام کرنے سے پہلے ۹۱ بار پڑھے مفلسی دور ہو کر غنی بن جائے۔ (۹) تہمت سے بری ہونے کے لئے ہر صبح ۴۰ بار پڑھے۔ (۱۰) دافع غم کے لئے ہزار بار پڑھے۔ ترقی دیکھے۔ (۱۱) باوضو پاک بستر پر تین ہزار بار پڑھنے سے زیارت رسول مقبولؐ ہو۔ (۱۲) کشف قبور کے لئے ۷۰ بار پڑھے۔ (۱۳) ترقی اقبال کے لئے پانچ سو بار روزانہ پڑھے۔ (۱۴) نافرمان و منہ زور عورت پر ۵۵ بار دم کرے۔ (۱۵) ترقی رزق کیلئے بعد ہر نماز چالیس بار پڑھے۔ (۱۶) اولاد کے لئے عورت منکوحہ کو بعد غسل حیض اڑھائی تولہ گڑھ ایک بار دم کرے اور کھائے یا کھانے کو دے اور نادِ علیؑ لکھ کر سرخ کپڑے میں سی کر لال ڈورے سے کمر میں باندھے۔ (۱۷) جو شخص روزانہ دس بار بلا ناغہ پڑھے عزیز خلائق ہو۔ (۱۸) دودھ پر سات بار دم کر کے دوکان کے اسباب پر چھڑکے تو خیر و برکت دیکھے۔ (۱۹) جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر باندھنے کو دے۔ (۲۰) قلی طحال کے واسطے سات بار گندم کی روٹی پر دم کر کے کھانے کو دے (۲۱) ہلاکت دشمن کے لئے قبرستان میں جا کر سر برہنہ نخود سیاہ پر ایک سو ایک بار پڑھے۔ ہر دانہ پر ایک مرتبہ پڑھے۔ جب ایکسو دس بار پورا ہو جائے تو قبرستان والوں کے حق میں فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشے اور اُس جگہ سے اُٹھ کر نہر یا دریا پر جاوے اور ایک ایک دانہ بہ نیت ہلاکت اس دشمن کے نام پر ڈالے۔ (۲۲) سفر کو جاتے وقت تین بار دم کرے، سلامت واپس آئے۔ (۲۳) مریض ستر بار روز پڑھے صحت یاب ہو۔ (۲۴) نظر بد زبان بندی تین دن بعد ہر نماز ۲۰ بار پڑھے۔ (۲۵) اس کی مداومت سے روز قیامت نعمت پائے۔ (۲۶) نادِ علیؑ کا پڑھنے والا پاس رکھنے والا خوش و خرم رہتا ہے۔ (۲۷) تسخیر رہائی عذاب قبر منکرات (موت) وسوال و جواب منکر نکیر۔ مرگ۔ مناجات وغیرہ کے لئے ہر روز دس بار پڑھے۔ (۲۸) جدائی کے لئے دو عدد سیہ کے کانٹوں پر مع نام پڑھ کر اُن کو چوکھٹ کے نیچے دفن کرے جدائی ہو جائے گی۔ (۲۹) برائے اولاد گیارہ عدد سپاری پر گیارہ گیارہ بار دم کر کے کھانے کو دے انشاء اللہ اولاد ہو جائے گی۔ (۳۰) آسیب کے لئے نمک پر ایک سو ایک بار دم کر کے کھانے کو دیں۔ (۳۱) جس

مکان پر پتھر آتے ہوں تو ایک سو دس بار سنگریزوں پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کریں پھر اس طرف پھینک دیں جس طرف سے پتھر آتے ہوں پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔ (۳۲) محبت کے لئے چوراہے کی خاک اور مطلوب کے پاؤں کی خاک اور سات سنگریزے ہر ایک پر ایکسو دس بار پڑھ کر دم کر دیں اور چار دن نام سے پھر ان کو مطلوب کے گھر میں پھینک دیں۔ (۳۳) بخار کے لئے سرخ رنگ کے دھاگے پر سات سات بار پڑھ کر سات گرہ دے کر بخار والے شخص کو پہنا دیں۔ (۳۴) کتے کے کاٹے کو ۱۰۱ بار پانی پر دم کر کے پلا دیں اور سات رنگریزوں پر سات سات بار پڑھ کر سگ گزیدہ کو مارے۔ (۳۵) آسیب زدہ کو چنبیلی کے پھولوں پر ۱۰۱ بار دم کر کے پہنائے آسیب دور ہوگا۔ (۳۶) دردزہ کے لئے لکھ کر سر پر باندھیں۔ (۳۷) درد چشم پر سات بار پڑھیں زائل ہو۔ (۳۸) آقا خفا شدہ حاکم کے سامنے ۳۰ بار پڑھ کر جائیں۔ (۳۹) نینوا کے واسطے ایک بار پڑھ کر خط کھینچیں اس طرح تین مرتبہ کرے صحت ہوگی۔ (۴۰) جادو کے لئے کنویں کے تازہ پانی پر ایک سو ایک بار دم کر کے پلا دیں۔ (۴۱) بروز جمعہ اگر ۲۸ بار پڑھ کر بات کریں تو پوری ہوگی۔ (۴۲) اگر نماز جمعہ سے قبل ۲۵ بار پڑھ کر سو جائیں بدخوابی جاتی رہے۔ (۴۳) اگر دس روز تک ہر روز دس مرتبہ پڑھے بدگو لوگوں کی زبان بند ہوگی۔ (۴۴) ہر مراد کے لئے ۴۴ بار پڑھے پوری ہوگی۔ (۴۵) اگر دشمنوں میں پھنس جائے تھوڑی سی مٹی پر سات بار پڑھ کر پھینک دے پھر سامنے چلا جائے۔ (۴۶) جس کو زہر دیا گیا ہو چینی کے برتن پر لکھ کر اور ۲۱ بار پڑھ کر پلائے لیکن مشک و زعفران سے لکھے۔ (۴۷) قاصد کے کان میں تین بار پڑھے کہنا قاصد کا پورا ہوگا۔ (۴۸) اگر ہر روز ۴۰ بار چالیس دن تک پڑھے خزانہ اور دفینہ معلوم ہو۔ (۴۹) قید سے رہائی کے لئے ہر روز ۱۶ بار پڑھے قید سے رہائی مل جائے گی۔ (۵۰) ہر روز پچاس بار پڑھنے سے اسرار کے دروازے مفتوح ہوں۔ (۵۱) ہر روز سولہ بار چالیس دن تک پڑھنے سے علم لدنی ہو۔ (۵۲) دفع دشمن کے لئے بیس دن تک ہر روز اٹھارہ بار پڑھے۔ (۵۳) تحصیل علم کے لئے ۷۰ بار بعد نماز ظہر بیس دن تک پڑھے۔ (۵۴) شہروں کی فتح ہونے کے لئے ۵ دن تک چالیس بار پڑھیں۔ (۵۵) اگر چھ دن تک ہر روز سولہ بار پڑھیں تو صاحب مرتبہ ہو اور حاکم اس کے کہنے پر ہوں۔ (۵۶) ہر روز بیس بار پڑھنے سے عزت و شوکت نصیب ہو۔ (۵۷) دفع عداوت کے لئے ہر روز تیس بار بیس دن تک پڑھے۔ (۵۹) شجاعت کے لئے ہر روز پچیس بار پڑھے۔ ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر حاجت بر آئے۔ مسجد یا جائے خلوت میں بارہ ہزار بار پڑھنے سے مراد ہر ایک پوری ہو۔

اعداد: ۳۹۲۳ (تین ہزار نو سو تئیس اعداد کل ہوتے ہیں اس سے نقش ناد علی شریف بنائیں اور عوام کو فائدہ پہنچائیں)

نقش ناد علیؑ شریف

قارئین کی خدمت میں وہ چیز پیش کر رہا ہوں جو آج تک آپ کی خدمت میں پیش نہیں کی۔ یہ میرے دادا حضور کی ایک خاص بیاض میں سے ملی تھی اور اس سے میں نے ہر قسم کی حاجتیں پوری کی ہیں۔ انشاء اللہ

۸	۱۱	۳۹۰۳	۱
۳۹۰۲	۲	۷	۱۲
۳	۳۹۰۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۹۰۴

عمل مشکل کشا

قارئین تسخیر جنات کے خریداروں کی خدمت میں یہ عمل پیش کر رہا ہوں جو حقیقتاً میرے خون جگر کا ایک قطرہ ہے۔ میں سالہا سال سے اس قسم کے عملیات اور خصوصاً اس عمل کو اپنے سینے میں پنہاں کئے ہوئے تھا اور میں اس قسم کے عملیات میں بخیل تھا اور ہوں۔ اس وجہ سے کہ میں نے عملیات کو محنت اور خدمت سے حاصل کیا ہے۔ لیکن کسی امید اور لالچ کے زیر اثر نہیں کسی معاوضہ اور ہدیہ کی غرض سے نہیں خالصتاً اللہ تعالیٰ یہ عمل بتاتا ہوں۔

یہ وہ عمل ہے جس سے باذن اللہ آفتاب مغرب سے نکل سکتا ہے اور مردے پھر سے زندہ ہو سکتے ہیں اور فقیر یہ چاہتا ہے کہ ایسے عمل دوں جو پاکستان میں آپ کو ڈھونڈنے سے نہ ملیں فقیر ہے ہی عوام کی خدمت کے لئے۔ صرف اس قدر گزارش ہے کہ معمولی معمولی باتوں کو لئے اس عمل سے کام نہ لیں ورنہ رجعت کا خوف ہے اور اس میں ایک خاص راز ہے شاید آپ کی نگاہ وہاں تک نہ پہنچے۔ اگر اولوالعزم بادشاہ سے آپ ایک کوڑی طلب کریں تو اس میں بادشاہ کی توہین ہے اور کیا عجب ہے کہ ختم آ گئیں ہو جائے اس طرح یہ عمل ایک عظیم الشان ہے۔ اسے ایسے مقام پر کریں کہ جب کسی کام میں واقعی اضطرار پیدا ہو جائے اور سب طرف سے آپ مایوس ہو جائیں ہر طرف سے نا امیدی کی گھٹائیں چھا جائیں۔ تمہاری جان آبرو خطرے میں ہو۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح مشکل کشائی ہوتی ہے کیونکہ فقیر نے آج تک جتنے بھی عمل آئینہ قسمت کو دیئے ہیں سونے پہ سہاگہ ہیں۔ اور خدا نے بندہ کی اور عوام نے بہت عزت افزائی کی ہے۔ میں ان لوگوں کا شکر گزار

ہوں جنہوں نے خط لکھ کر میری کتاب اور عملوں کی تعریف کی۔ تعریف تو اس خدا کی جس نے ہمیں بنایا۔ ہم فقیر کس کام کے۔ مگر بندہ زنجانی صاحب اور زنجانی برادران کا بھی تہہ دل سے مشکور ہے جنہوں نے عوام الناس تک میرے عمل پہنچائے۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اور کس طرح سے بے آواز کی آواز آتی ہے۔ کہ "انی قریب" اس عمل کے لئے کوئی وقت اور تاریخ یا دن مقرر نہیں اگر آپ اس کو شرف قمر، شرف مشتری، شرف شمس میں کریں گے تو سونے پر سہاگہ ہوگا اور یہ عمل بہت اچھا ثابت ہوگا۔ جس وقت مشکل آن پڑے اس وقت عمل شروع کر دو نہ کوئی پرہیز ہے نہ کوئی شرط ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو پہلے بارہ رکعت نماز نفل پڑھیں بعد ازاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر قرآن شریف اپنے سر پر رکھیں۔ پہلے ۳۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں جو یاد ہو پھر سو مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔

فقیر سے امیر بنانیوالا مجرب عمل

حدیث شریف میں ہے فرمایا جناب رسالت مآب ﷺ نے کہ جو شخص سورۂ واقعہ پر روز ہر رات میں پڑھا کرے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ یعنی اس کی روزی تنگ نہیں ہوگی۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے والد محترم سے یہ عمل پایا تھا یہ عمل بہت ہی مجرب ہے۔ نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل ایک مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھ لیا کریں۔ سورہ واقعہ قرآن پاک کے ستائیسویں پارہ میں ہے۔ آدھے یعنی نصف کے بعد حدیث پاک کا عمل ہے اور بزرگان دین کا مجرب ہے۔ اس سے پرتاثیر عمل دنیا میں اور کون سا ہو سکتا ہے۔ کوئی زیادہ بڑی سورت بھی نہیں ہے۔ حفظ بھی کر سکتے ہیں اس سورت پاک کی مداومت بھی نہیں ہے۔ بہت آسان اور بہت چھوٹی سورت ہے۔ پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی پہنچائیں اور فقیر اور بچوں کو دعائے خیر سے نوازیں۔

حضرت نوحؑ کا حیرت انگیز عمل

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو ہدایت کی کہ میں تم کو ایک کلمہ بتاتا ہوں جو تمام مخلوق خدا کی عادت ہے اور اس کلمہ کی برکت سے تمام مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ پھر وہ کلمہ اپنے بیٹے کو تعلیم کیا اور انہوں نے اس پر مداومت کی۔ دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کو پسند کیا اور انتخاب کیا ہے اور تمام فرشتے یہی کلمہ پڑھتے ہیں اور یہی ان کی عبادت ہے اور اس کلمہ کے سبب سے مقبول بارگاہ عالی ہیں۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ایک بار اس کلمہ کو کہتا ہے تو سو نیکیاں نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور جو سو بار کہتا ہے تو ہزاروں نیکیاں ملتی ہیں لیکن ابو عوانہؓ فرماتے ہیں کہ جو سو بار کہتا ہے اور سو بار یہ عمل کہتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ دریا کی ریت کے برابر کیوں نہ ہوں۔ لیکن ان تمام فضیلتوں کے باوجود جو خاص فضیلت حدیث پاک میں آئی ہے۔

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِي حُزْنَ عَبْدِكَ بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّدْ

برہنہ سر پر قرآن شریف رکھیں اور جو مشکل ہو وہ پیش نظر ہو۔ آواز میں بکا پیدا کرو۔ یہاں تک کہ آنسو نکل آئیں۔ جب ایک سو مرتبہ پورا ہو جائے تو پھر ۳۳ بار درود شریف پڑھ کر اس عمل کو پھر شروع کرو اور سو بار پڑھ کر صرف ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر سو مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ پھر ۳۳ بار درود شریف پڑھو۔ بس ختم ہوا۔ اس طرح تین سو (۳۰۰) بار عمل اور سو بار درود شریف ہوا اسی طرح تین دن۔ پانچ دن۔ سات دن یا ۹ دن پڑھو۔ ۹ دن اس عمل کی انتہا ہے۔ خدا چاہے تو ایک بار ناممکن بھی ممکن ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ جس دن مقصد پورا ہو جائے اُسی دن عمل کو چھوڑ دیں خدا نہ کرے کام نہ ہونے پر نویں دن بند کر دیں اگر ضرورت ہو تو تین دن کا وقفہ دے کر شروع کریں۔

جس کلمہ کا ذکر اوپر ہو چکا ہے بہت عجیب ہے۔ یعنی اس کلمہ کی برکت سے مخلوق کو رزق نصیب ہوتا ہے۔ یہ کلمہ شان رزاقیت کا مظہر ہے۔ یقین کریں کہ اس پر مداومت کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اور یہی میرا مقصود ہے جو میں نے اس پاک کلمہ کو حدیث پاک سے انتخاب کیا ہے اور بہت برکتوں والا ہے۔ حدیث پاک میں ایک بار سے لے کر سو دفعہ کی تعداد آتی ہے۔ لیکن ترمذی شریف کی ایک حدیث میں ہے جو زیادہ پڑھتا ہے تو اللہ زیادہ اجر دیتا ہے۔ اس جملے نے سو کی تعداد کو منحصر ہونے سے روک دیا بہرحال اگر کوئی تنگی رزق میں مبتلا ہو۔ نوکری نہ ملتی ہو۔ تجارت میں نفع اور برکت نہ ہو۔ تو اس کلمہ کو روزانہ ۲۵۲ دو سو باون بار اول و آخر ۳۔۳ بار درود شریف پڑھا کرے۔ ہر نماز کے بعد ورد کرے۔ اگر پھر بھی نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر کی قید نہ ہو سکے۔ تو پھر جب موقع مل جائے اس وقت ورد کر لیں بحکم خدا رحمت کے دروازے اس پر مفتوح ہونگے اور بے انداز رزق حلال ملے گا۔ اور اس اسم کا ورد کرنے والا فرشتوں جیسا باعظمت ہوگا۔ حدیث میں آیا ہے کہ یہ خدا کو بہت پیارا کلمہ ہے پس جو اسے پڑھے گا وہ بھی پیارا ہوگا اس کی برکتیں فضیلتیں اور تسخیروں کے راستے اللہ تعالیٰ کھول دے گا۔ کلمہ پاک یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہِ نومبر 2011ء

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2011ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجالا ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظام اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃَ وَ انْظُرُوْ نِیْ بِنَظْرَۃ یَا رُقَبَاء یَا نُقَبَاء یَا نُجَبَاء یَا اَبْدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطْب یَا غَوث اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث مریخ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 15 نومبر 11 بجکر 38 منٹ، مکمل نظر 17 نومبر 3 بجکر 9 منٹ اور خاتمہ نظر 18 نومبر 19 بجکر 12 منٹ پر ہوگا۔ برائے حصول سٹاک شیئرز، دولت، انعامی اسکیموں میں کامیابی کے لیے نماز فجر کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر دعائیں کرنا معمول بنائیں، نیکی پائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○		
یاوھابُ	یاوھابُ	یاوھابُ
یاوھابُ	یاوھابُ	یاوھابُ
یاوھابُ	یاوھابُ	یاوھابُ

تسدیس زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 21 نومبر 16 بجکر 8 منٹ، مکمل نظر 22 نومبر 13 بجکر 18 منٹ اور خاتمہ نظر 23 نومبر 10 بجکر 28 منٹ پر ہوگا۔ محبت، دوستی، نکاح کے لیے آیات محبت کے نقش لکھنے نیک ہیں۔ دیگر سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے بھی فیض حاصل کرسکتے ہیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹[illegible]
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تثلیث زہرہ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 27 نومبر 8 بجکر 22 منٹ، مکمل نظر 28 نومبر 2 بجکر 23 منٹ اور خاتمہ نظر 28 نومبر 20 بجکر 25 منٹ پر ہوگا۔ یہ اس ماہ کی بہت خوبصورت نظر ہے۔ الفت ومحبت قائم کرنے یا بڑھانے کے لیے عزت، دولت، ثروت اور خصوصاً حصول انعامات کے لیے یہ نہایت ہی سعد وقت ہوگا۔ سورۃ نور کی 33 ویں آیت کا نقش مشک وزعفران سے لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۴۶	۱۴۵۸	۱۸۲
۱۲۷۶	یہاں مقصد لکھیں	۹۱۰
۳۶۴	۷۲۸	۱۰۹۴

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

ایک عجیب وغریب ستارہ جواب تک عام شائقین نجوم سے پوشیدہ ھے

راس الغول
تاریخ، کارنامے اور روحانی اطوار

از تحریر: غلام رضا عسکری اعوان، نوابشاہ

راس الغول جیسا کہ نام سے واضح ہے کہ یہ ایک عربی نام ہے۔اسکا بنیادی ترجمہ خوف کی علامات کے طور پر لیا جاتا ہے۔بلکہ اسے انگلش میں demon's Head کے نام سے یا head of medusa کے نام سے جانا جاتا ہے۔راس الغول کو قریباً چھ سو سال پہلے عرب خانہ بدوش قبائل میں جانا جاتا تھا۔یہ قبائل عرب کے ریگستانوں میں سفر میں رہا کرتے تھے اور دوران سفر یہ راس الغول کو آسمانوں پر دیکھتے اور جانتے تھے۔اسکی دریافت یا اسکا نام جس شخصیت سے منسوب ہے اسکا نام بھی راس تھا اور بنیادی طور پر یہ ایک محقق تھا۔ایک طبیب تھا جو کہ علم الابدان کا ماہر تھا۔اسکی شادی جس خاتون سے ہوئی اسکا نام سورا لکھا جاتا ہے۔راس نے طبی طور پر ایک طلسماتی مرکب یا دوا یا اس قسم کی کوئی چیز بنائی تھی جسکی وجہ سے مردہ کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھا جاتا تھا۔اور اسکے ساتھ ساتھ ایسا تجربہ بھی کیا جس کے مطابق معجزاتی طور پر راس نے کچھ ایسا بھی کیا جس سے وہ مرنے والے کی زندگی کو بڑھا سکتا تھا۔خیر یہ ایک الگ کہانی ہے۔جو پھر کبھی سہی راس الغول بنیادی طور پر ایک جامد ستارہ ہے۔جدید نجوم میں الغول کو خطرناک اور منحوس تصور کیا جاتا ہے۔اچانک اور تنہا کر دینے والے واقعات خوف اور دہشت اسکی بنیادی علامات میں سے ایک ہے۔بنیادی طور پر اسے منحوس اور بدقسمت سمجھا جاتا ہے۔Ptolemy کے نزدیک اسکی فطرت قمر اور مریخ سے ملتی جلتی ہے۔لیکن ولیم للی نے راس الغول کو الگ کیفیات کا مظہر مانا ہے للی کے نزدیک راس الغول اسکی نظرات دسویں اور طالع میں بہت شدت کے ساتھ اظہار کرتی ہیں۔طالع میں اسکی موجودگی چہرے پر زخم اور شدید زخم لگنے کے ساتھ ساتھ فرد زائچہ کی معاشرتی شہرت کو نقصان پہنچاتا ہے۔اکثر افراد میں زہرہ کے ساتھ منفی نظرات ہوں تو آنکھوں کی بینائی کو متاثر کرتا ہے اور نظر کی کمزوری کا باعث بنتا ہے۔جبکہ دسویں گھر میں الغول کی نظرات کام کاروبار اور کاروباری ساتھیوں کے ساتھ رقابت کے علاوہ منفی نظرات ہوں تو غلط کاروبار سے حصول آمدنی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔کاروباری معاملات کا یکدم ختم ہو جانا اور ایسے مسائل جس میں کاروباری شہرت میں کمی آتی ہو جنم لینا ممکن ہو سکتا ہے۔



فرض کریں کہ ایک شخص کسی کے ساتھ محبت میں شدت کے ساتھ تعلق رکھتا ہو اور ایسے میں اگر اس شخص کے تعلقات ختم ہوتے ہیں یا کم ہوتے ہیں تو ایسا فرد خودکشی کی جانب مائل ہوتا ہے للی کے مطابق ایسے افراد جنکے زائچہ میں زحل اور راس الغول کا قران ہوتا ہے ایسے افراد حساس ہونے کی وجہ سے خود کو موت پر آمادہ کرتے ہیں اور اسکے لئے زہر کا استعمال کرتے ہیں۔اگر راس الغول ایسی صورتحال میں مریخ کے ساتھ موجود ہو تو ایسے افراد موت کے لئے آتشی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہیں یا خود کو تیز دھار آلوں سے نقصان پہنچاتے ہیں۔یا پھر ایسے افراد خود کو کسی گاڑی یا ٹرین کے سامنے کھڑا کر دیتے ہیں۔خوف اور دہشت الغول کی بنیادی علامات ہیں۔HOODO اور WOODO جادو کی مشہور اقسام ہیں افریقہ یورپ میں اس قسم کا جادو زیادہ چلتا ہے اور اکثر افراد یہ جادو کرتے یا کرواتے ہیں۔اکثر وچ ڈاکٹر الغول کی منفی قوتوں کو کسی بھی فرد پر خوف کو مسلط کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔اور اسکا استعمال قمر کے کسر النور ایام میں زیادہ شدت کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان ایام میں اسکی منفی قوتیں زیادہ خطرناک

طریقہ سے معمول پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ قارئین یاد رکھیں قمر جب کسر النور ہو کر برج ثور میں موجود راس الغول سے قران کرتا ہوتا ہے اور ایسے میں اگر قمر کی منفی ساعتیں دستیاب ہوں تو یہ راس الغول کی منفی قوتوں کو کسی پر مسلط کرنے کے لئے ایک بہترین وقت ہوتا ہے اور اسکے برعکس اگر راس الغول کی نظرات قمر کا قران قمر کے زائد النور ایام میں ہو تو ایسی صورتوں میں راس الغول کی منفی قوتوں کو مثبت کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

راس الغول قریباً 1800 سال تک ایک برج میں رہتا ہے آج کل کے دور میں راس الغول برج ثور میں مقیم ہے اور اسکا اسراع فی سال دقیقوں کے حساب سے ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر برج ثور گردن حلق اور آدھے سینے کو نجوم میں ظاہر کرتا ہے۔ یہاں اٹھارہ سو سالوں میں قیام کے دوران راس الغول انہی مقامات کو متاثر کرتا ہے۔

ارضیاتی علم نجوم میں راس الغول قدرتی آفات بڑے حادثوں اور ایسے عوامل کو ظاہر کرتا ہے جن میں کثیر اموات ہوتی ہیں۔ (مولا امام زمانہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں جب پوچھا گیا تو معصوم نے جواب دیا۔ دیکھو میرے فرزند کے ظہور کو اس وقت زیادہ قریب سمجھنا جب روئے زمین پر دو قسم کی اموات کثرت سے ہونگی۔ الموت الاحمر و الموت الابیضۃ مولا نے فرمایا سرخ موت اور سفید موت۔ سرخ موت جنگ و جدل اور قتل و غارت جب قاتل کو یہ بھی نا پتہ ہوگا کہ وہ قتل کیوں کر رہا ہے اور مقتول کو یہ بھی نا پتہ ہوگا کہ وہ کیوں قتل ہوا۔ سفید موت وباء طاعون اور ایسی وبائیں پیدا ہونگی جس سے انسان کے شہر کے شہر اجڑ جائیں گے۔) راس الغول ارضیاتی علم نجوم میں اچانک اور سخت اموات کی نشاندہی کرتا ہے۔ زائچہ میں ایسے قدرتی حادثات Diesaster's جن میں کثیر اموات ہوئیں ان میں الغول کی موجودگی اور نحس موجودگی زائچہ سے ثابت ہوتی ہے۔ طاعون کی وباء بخار ہیضہ اور اس قسم کی وبائیں جن میں کثیر اموات ہوتی ہیں ان میں راس الغول کی نظرات ثابت ہوئی ہیں۔ ذیل میں کچھ تاریخی حوالہ جات اس بات کو ثابت کریں گے کہ ارضیاتی نجوم میں راس الغول کی اہمیت کیا ہے۔

07-07-1907 میں جاپانی افواج کا چین میں داخل ہونا اور چین میں جنگ کا آغاز ہو جانا۔ راس الغول راس الغول دسویں گھر میں عین وتد السماء پر موجود تھا۔ 7/29/1878 کو عین گرہن کے ٹھیک ایک ہفتہ کے بعد جبکہ پلوٹو اور راس الغول چھٹے گھر میں موجود تھے اور عین قران کی حالت میں موجود تھے تو Yellow Fever نامی بیماری کا حملہ ہوا اور پورا شہر اس بیماری سے متاثر ہوا اور کثیر تعداد میں عوام اس قدرتی آفت میں جان بحق ہو گئی۔ 11/17/1910 کو چین کے زائچہ میں گرہن عین راس الغول کے ساتھ لگا تھا۔ چین کے شہر hul میں طاعون کی وباء پھوٹ پڑی اور اس وباء میں 2.5 ملین افراد موت کا نشانہ بنے اور چین کے اس صوبہ کو ایک لمبے وقت تک استعمال نہیں کیا گیا تھا۔ 1984 میں انڈیا کے زائچہ میں بھوپال کے ایٹمی ری ایکٹر سے بھاری پانی اور تابکاری کے اخراج کے باعث انڈیا کی کثیر عوام موت کے گھاٹ اتر گئی۔ اس دن جب یہ واقعہ ہوا تو الغول عین وتد السماء پر موجود تھا۔ April 6, 1994 میں افریقہ کے ایک ملک روانڈا میں باغیوں کی جانب سے حملہ ہوا اس حملہ میں روانڈا کی افواج اور عوام کے ساتھ باغیوں کی کثیر تعداد ہلاک ہوئی تھی اس وقت راس الغول راہو کے ساتھ مقابلہ نظرات میں تھا۔ 1856 میں یہودی افواج نے یورپ میں تباہی مچائی تھی فرانس انگلینڈ اور شمالی انگلینڈ کے علاقوں میں کافی قتل عام ہوا اس وقت یورنس الغول کے قریب آ رہا تھا۔ لیکن جب دوبارہ یورنس الغول کے قریب آیا جو کہ جون جولائی 1940 کا دورانیہ بنتا ہے انہی دنوں میں ہٹلر کی افواج نے یہودیوں کو چن چن کر قتل کرنا شروع کیا اور انہیں یورپ سے مار بھگایا۔

ایک اہم مقام جسے دنیا آج تک یاد رکھتی ہے۔ ہیروشیما اور ناگا ساکی پر گرائے جانے والے ایٹم بم کا دور اگر دیکھیں تو۔ جاپان نے December 7, 1941 میں امریکہ کے ایک فوجی اڈے پرل ہاربر پر اٹیک کیا۔ اس دن زحل ثور میں 23 درجات پر تھا اور یورنس ان دنوں میں ثور میں 28 درجات پر تھا اور یہاں راس الغول عین سمت میں ان دونوں ستاروں کے موجود تھا۔ جب ہیروشیما اور ناگا ساکی کا واقعہ ہوا August 1945 میں تو راس الغول عین وسط میں یورنس کے ساتھ تھا جب ایٹمی بم پہلی بار دنیا میں انسانوں کی تباہی کا باعث بنا۔ 1902 میں اور اسکے بعد یکے بعد دیگرے واقعات جن میں زلزلے بھی شامل ہیں ان میں انسانی جانوں کے ضیاع میں الغول کا بہت بڑا ہاتھ رہا ہے۔ چین میں آنے والا زلزلہ Great Kwanto Earthquake کا زلزلہ جو کہ 1923 میں آیا تھا اس میں قریباً چھ لاکھ مکانات ٹوکیو میں گر گئے تھے 143000 افراد اس زلزلے میں موت کے گھاٹ اتر گئے اور اسکے ساتھ ہی دو لاکھ کے قریب

افراد اس زلزلے میں زخمی اور کئی ایک بے گھر ہو گئے تھے اس زلزلے کے وقت راس الغول مریخ کے ساتھ اسد میں تسدیس کی حالت میں تھا اور پلوٹو براہ راست نظر دے رہا تھا۔ یہاں بھی راس الغول نے بہت بڑی تباہی مچائی تھی۔ الغول کے منفی کارنامے بہت ہیں جن پر آگے چل کر گفتگو کرتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ الغول انسان پر کیا اثرات رکھتا ہے اور اسکے اثرات میں انسان پر کیا بیتتی ہے۔ گذشتہ صدیوں سے راس الغول برج ثور کے 17 to 29 کے درمیان سفر کر رہا ہے۔ دیکھا جائے تو یہ قمر کی چوتھی اور پانچویں منزل بنتی ہے۔ آجکل الغول چھبیس درجات کے کچھ آگے دس دقیقہ پر موجود ہے۔ جو کہ قمر کی پانچویں منزل بنتی ہے۔ منزل ھقعہ جو کہ سعد مانی جاتی ہے اور نحس بھی یہ ایک ممتزج مزاج منزل ہے جو سعد ستاروں کی موجودگی کو سعدیت اور نحس ستاروں کی موجودگی سے نحوست میں اضافہ بھی کر سکتی ہے۔ آتشی مزاج کے ساتھ جلالی ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ راس الغول کی تباہ کاریاں تو آپ پڑھ ہی چکے ہیں آیئے دیکھتے ہیں کہ راس الغول کس طرح سے زائچہ میں اثر انداز ہوتا ہے۔

زائچہ ولادت و ورش پھل میں الغول کے اثرات

عرب ہیت دانوں نے اسکا نام تجویز کیا راس الغول بنیادی طور پر ایک جامد ستارہ ہے جو کہ بہت ہی سست رفتار ہے اور کئی سالوں میں ایک درجہ طے کرتا ہے۔ برج ثور کے قریبا 26.10 درجہ پر طلوع ہوتا ہے اور اسی درجہ پر **طلسم الغول** بنایا جاتا ہے۔ 68 گھنٹوں کے بعد دو گھنٹے کے لئے چمکتا ہے۔ قریب ایک سو سال میں صرف ایک درجہ چوبیس دقیقہ کا سفر طے کرتا ہے۔ **راس الغول** کس طرح سے معاون ہے۔ دہشت اسکی خاص علامات ہیں۔ یونانی ہیئت دان اسے head of Medosa کے نام سے جانتے ہیں۔ اس کی بنیادی علامتوں میں ایک خوفناک چہرے کو دکھایا گیا ہے۔ ایسے عوامل میں جب کہ نیند میں خوفناک چہرے نظر آتے ہوں یا ڈر اور خوف کی وجہ سے نیند کا نہ آنا۔ تنہائی میں خوف کا احساس ہو اور جسم میں ایک غیر مرئی وزنی کیفیات کا ظاہر ہونا۔ سر یا جسم میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہو۔ اندھیرے اور سیاہی سے خوفزدہ ہونا۔ کسی ان دیکھی چیز کا جسم پر احساس ایسا احساس جیسے کوئی چیز جسم پر رینگ رہی ہو۔

زائچہ میں چاہے پیدائشی زائچہ ہو یا وقتی دونوں صورتوں میں **راس الغول** انسان پر مختلف اثرات کو ظاہر کرتا ہے اگر برج ثور میں الغول و شمس قران کی حالت میں ہو تو ایسے فرد کے سر میں شدید دردیں اور سر کا بھاری ہونا ذہنی کمزوری، سننے کی قوت کا متاثر ہونا۔ اور جدید منجمین سر میں موذی امراض کے ساتھ کینسر اور رسولیوں کی موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر یہاں الغول کی نظرات یورنس کے ساتھ ہوں تو اچانک بینائی کا چلے جانا اور یادداشت کا کھو جانا دیکھا گیا ہے۔ اگر یہاں زحل مقابل ہو تو بینائی کا متاثر ہونا شامل ہو سکتے ہیں۔ راس الغول کے ساتھ اگر مریخ ثور میں راس الغول کے ساتھ موجود ہو تو ایسی صورتحال میں خواب میں عجیب وغریب مخلوقات کا نظر آنا اور خون کے ساتھ خونی حیوانات سے خوف موجود ہوتا ہے ایسے افراد کو عموماً ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے انہیں کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ خون اور خون سے منسلک امراض جلدی امراض ممکن ہوں۔ آنکھوں کے سامنے سرخ روشنی یا نیلی روشنیوں کا نظر آنا ممکن ہوتا ہے۔ ایسے افراد اکثر خوف کی بنا پر کسی ذی روح کا خون کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ خونی امراض کے ساتھ انہیں جلدی امراض اور خون میں کئی ایک پیچیدہ بیماریاں ہو سکتی ہیں۔ جبکہ قمر اگر برج ثور میں ہو اور زائد النور ہو تو ایسی صورت میں فرد زائچہ نڈر بے باک اور کسی حد تک بے خوف ہوتا ہے۔ ایسے افراد بے حسی کی حد تک جا سکتے ہیں۔ عیاشی اور بے جا وقت کا ضیاع کرنا انکا معمول ہوتا ہے۔ اور اگر قمر کسر النور ہو تو فرد زائچہ خوف میں مبتلا ہوتا ہے پانی سے ڈرنا اونچائی سے گرنے کا خوف ہوائی جہاز اور پرندوں کو دیکھ کر خوفزدہ ہونا ہو سکتا ہے۔ اور اسکے ساتھ آہٹ یا کسی کے قدموں کی چاپ سے بھی یہ افراد خاصے متاثر ہوتے ہیں اور جلد ڈر جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو اپنے ساتھ کسی غیر مرئی چیز کا احساس ہوتا ہے جو انہیں تنہا نہیں رہنے دیتا یا یہ لوگ تنہائی سے خوفزدہ ہو کر اکثر کسی کو ساتھ رکھتے ہیں۔ اگر برج ثور میں راس الغول کے ساتھ زحل موجود ہو ایسے افراد ہڈیوں کے کہنہ امراض اور جسم میں کہنہ بیماریوں کی موجودگی ہو سکتی ایسے افراد کو کوڑھ یا جذام سے ملتے جلتے امراض ہو سکتے ہیں جن کی وجہ سے جسم کا گوشت گلنا یا سڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ کام کاروبار کی جگہوں پر کسٹمرز یا گاہکوں کی آمد نہیں ہوتی، تنہائی پسندی یا تنہائی میں خوفزدہ ہوں دونوں معمولات ممکن ہو سکتے ہیں۔ اگر مشتری کے ساتھ راس الغول ہو تو زائچہ میں اسکے اثرات عبادات اور اخلاقیات کی کمی کے ساتھ اخلاق سوز معمولات کا شکار ہونا۔ جگر اور معدہ کی بیماریاں ممکن ہو سکتی ہیں۔ اگر راس الغول کے ساتھ یورنس ہو تو اچانک بیماری کا ظاہر ہونا اور لاعلاج اور ناتشخیص ہونے والے امراض ظاہر ہوتے ہیں اگر وقت سوال میں راس الغول ہو اور طالع ثور ہو ایسا فرد اچانک کسی بڑے مسئلہ کا شکار ہو گا جادو اور خوف کی بنا پر ایسے افراد کو نیند کا عارضہ ہو سکتا ہے۔ اگر اس صورت میں زحل

یا مریخ کی نظرات چھٹے بارہویں کو متاثر کر رہی ہوں تو ایسے فرد پر جادو کیا گیا ہو یا جادو سے ارواح خبیثہ مسلط کی گئی ہوتی ہیں۔

جادو کی حقیقت کیا ہے اگر دیکھا جائے تو جادو انسان کی نفسیات میں مسائل پیدا کرتا ہے۔ گویا نفسیاتی طور پر انسان کو مریض بنا دیتا ہے اور ایسے فرد کو اگر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں تو حاصل کچھ نہیں ہوتا ماسوائے ہاتھ ملنے کے۔ کیوں کہ رپوٹ میں تو کوئی بیماری ظاہر ہی نہیں ہوتی اور مریض خود اس بیماری یا تکلیف کو محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ ایسے اکثر کیسز میں سفلیات کو یا سفلی عمل کو مسلط کیا گیا ہوتا ہے۔ راس الغول کی مثبت نظرات کو ان عملیات اور سفلیات سے بچاؤ اور انکے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا Star Plus پر ایک ایڈ جس میں نظر توڑنے والا پتھر یا آنکھ نما ایک لاکٹ دکھایا جاتا ہے۔ ایسے لاکٹ انہی نظرات میں بنائے جاتے ہیں۔ اور ان پر پڑنے والی نظر کو یہ لاکٹ پلٹنے کا ختم کرنے یا نظر بد کے منفی اثرات کو ختم کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔ میں ذاتی طور پر الغول کی نظرات میں ذیل کی تصویر کو بنا کر ایسے افراد کو استعمال کرواتا ہوں جن پر کوئی ماورائی چیزیں ہوتی ہیں یا ان پر چھوڑی گئی ہوتی ہیں۔ اس تصویر کے استعمال سے ایسی چیزیں دور ہو جاتی ہیں۔ الغول کی نظرات میں ایسے آئینے بنائے جاتے ہیں جو کہ عملیات یا سفلیات کو پلٹنے کی خاصیت رکھتے ہیں۔ بس آئینہ آپ اپنے گھر میں دفتر یا دکان میں لگائیں یا چھوٹے سائز میں بنوا کر اپنے پاس رکھیں تو آپ پر کیا جانے والا عمل پلٹ جاتا ہے اور آپ محفوظ رہتے ہیں۔ ایسے آئینے آپ کو اکثر کالے علم کرنے والے لوگوں کے پاس نظر آئیں گے جو ارواح خبیثہ کا کام کرتے ہیں۔ اپنے تحفظ کے لئے اس قسم کے آئینہ کو استعمال کرتے ہیں جو انکا تحفظ کرتا ہے۔

بخت کشائی و دولت

ایسے معمولات جن میں کسی فرد کے رزق بخت کو باندھ دیا جائے حالانکہ ایسا ہوتا نہیں ہے اس لئے کہ رزق کا وعدہ تو ذات بابرکات کا ہے دیتا اللہ ہے تو بانٹتے مولا علیؑ ہیں۔ اگر کسی کے کام کاروبار کو ختم کرنا ہوتا ہے تو اس جگہ پر ایسی بد ارواح اور سفلیات کو مسلط کر دیا جاتا ہے جنکی وجہ سے افراد کا رجحان مخصوص جگہ پر کم ہو جاتا ہے اور یوں پورے علاقہ میں بھی کوئی کام کاروبار نہیں رہتا انجام کار بندہ جگہ چھوڑتا رہتا ہے پر جہاں جاتا ہے جادو اور سفلیات اس کے ساتھ جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کام کاروبار کی جگہ پر ایسے طلسمات کا استعمال کیا جاتا ہے جنکی وجہ سے نحوست ختم یا کم ہو اور کاروبار کی جگہ آباد ہو جائے۔

بندش نکاح و شادی

اکثر والدین اپنی اولادوں کی جانب سے شادی نا ہونے پر فکر مند ہوتے ہیں۔ خصوصاً بیٹیوں کی شادیاں جنکی عمریں بہت جلد نکل جاتی ہیں۔ سفلیات کرانے والوں نے اس پر ایسی ارواح مسلط کی ہوتی ہیں جنکی وجہ سے بچی کی شادی نہ ہو سکے۔ اسکا علاج الغول سے بھی کیا گیا۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ زائچہ کے ساتویں گھر میں مریخ یا زحل نحس ہو کر مقیم ہوں تو شادی میں تاخیر ہوتی ہے اور بعض افراد جنکی شادیاں صحیح وقت پر نہیں ہوتیں اور پریشان حال والدین جب عاملین سے رابطہ کرتے ہیں تو جواب ایک ہی ہوتا ہے **بوجہ حسد بندش لگائی گئی ہے**۔ لیکن حقیقی طور پر ایسا نہیں ہوتا۔ درست زائچہ درست علاج بتاتا ہے۔ اور اچھا منجم ہی درست زائچہ بنا کر اسکے احکامات لگا سکتا ہے۔

تعلیم و تمدن

تعلیم و تمدن کے حوالہ سے ایک زائچہ میں الغول کی نظرات بتاتا چلوں۔ زائچہ میں اگر عطارد شمس برج ثور میں ۲۲ سے ۲۸ درجات پر قران میں ہوں اور اگر ایسا فرد زائچہ میں پہلے تیسرے یا نوویں گھر میں سیارگان کا اجتماع رکھتا ہو تو تعلیم اور تعلیمی اداروں کے نام سے یا دیکھ کر ہی خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر مناسب وقت پر انکا علاج نہ کیا جائے تو تعلیم سے بے بہرہ ور رہ جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں بچہ مار پیٹ کر کچھ تعلیم تو حاصل کر لیتا ہے لیکن حقیقت میں خاصہ کند اور تعلیم سے بے بہرہ ور ہوتا ہے۔

زمین جائیداد اور وراثت

اگر زحل برج ثور میں ہو اور الغول کے ساتھ قران کی حالت میں ہو تو ایسے افراد زائچہ کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے زمین و جائیداد کا حصول کر لیتے ہیں اور جاگیردار یا وڈیرے کی صورت میں ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ لیکن اگر یہی صورتحال زائچہ میں آٹھویں گھر میں ہو اور طالع کا مالک بھی نحس ہو تو ایسے افراد اپنے جد کی وراثت سے محروم ہو جاتے ہیں یا کسی وجہ کی بنیاد پر انہیں وراثتی معاملات یا عدالتی معاملات میں الجھنا پڑتا ہے۔ بعض صاحب زائچہ زندگی میں کرایہ کے گھروں میں وقت گذارتا رہتا ہے اور کئی ایک افراد باوجود ذاتی زمین گھر جائیداد ہونے کے اپنے ہی گھر میں رہ نہیں پاتے۔ اور دربدر ہوتے رہتے ہیں۔

ایسی بہت سی صورتیں ہیں جن میں الغول کی منفی خصوصیات کو مثبت کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ فرق صرف سوچ کا ہے حکمت کا اصول ہے کہ زہر ہی تریاق

زہر ہوتا ہے۔اسی اصولوں کی بنیاد پر الغول کی منفی قوتوں کو آپ یا ایسا فرد جو کسی انجانے خوف کا شکار ہو وہ الغول کے نقوش کا استعمال کر سکتا ہے۔یقیناً فائدہ کا حصول ہوگا اور استعمال کرنے والا عملیاتی آسیبی اور جناتی اقسام کے خوف سے نکل آتا ہے۔ایسے طلسماتی شیشہ یا آئینے استعمال کرنے والوں کو جن کے کام یا کاروبار کو نظر بد لگ جاتی ہو انہیں بھی یقینی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔میں قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں ایک وقت دے رہا ہوں اس وقت پر آپ نقش بنائیں یا ذیل کا دیا ہوا نقش کاٹ کر اور پنسل سے ٹریس کر کے ایسے فرد کو استعمال کروائیں جو کہ خوف میں سفلیات آسیب یا ارواح بد کے اثرات میں ہوا سے یقینی طور پر فائدہ ہوگا۔نقش بنانے کے بعد آپ انہی اوقات میں نقش کی عزیمت پڑھیں اسکا پورا طریقہ آپ بذریعہ خط بھی معلوم کر سکتے ہیں اور تیاری کا پورا طریقہ بھی معلوم کر سکتے ہیں۔یہ وقت 21-04-2012 کا ہے اس دن آپ 12:14 سے لیکر 12:34 تک نقش کو کاٹ کر اس پر پنسل سے تصویری خاکہ بنا لیں یا اسی تصویر پر خاکہ بنائیں اور نقش کو عزیمت پڑھنے کے بعد اس نقش کی پشت پر آپ چہار قل کا مربع نقش بنائیں اور نقش کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔گوشت کا اور ہلدی کا صدقہ دیکر اپنے استعمال میں لائیں۔مولا کی ذات یقیناً آپکے مسائل کے حل میں معاون ہوگی۔کسی تصفیہ طلب امر کے لئے یا کوئی بات سمجھ نا آئی ہو تو آپ بذریعہ فون یا خط کے رابطہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ: اسم اللہ

لتلقی الاسرار و تنطبق بصكنون جواهر و قايتكَ وافض عَلىّ مَن بجرفيضكَ الاقدس و سَهلهُ عَلىّ حتى اَصل اِلٰى ساحل اللطف وَخذ اَخذهُ لطيفة اَجر حلاوتها ايام لِقائكَ يالطيف يا لطيف اللّٰهم اِنى اَسئلكَ بتضرّغ نسيم نسمات نفخات اسرارى و كشف سراسمِك الذى اَلقيتهٗ لتلقى عطش اكباد واردى حوض بَرّكَ وقاصدى سِركَ يامن له الاسم الاعظم وَهو الاعظميامن لا لِه حد يعطم وَهُوَ اَعلم يا قديم اَسئلكَ بسرِ اِسمِكَ وبما جرىٰ بِهِ قلمكَ و بما اَلهمتَ بِهٖ عيسىٰ بن مريم و بمانا جيت يدموسىٰ عَلٰى طور سينا و ناديت بِلسَانِ القدرة انا اللّٰه ايل ايل الوهيم ايل الوهيم ايل و بحق ما انزلنهُ عَلٰى نبيكَ محمد صلى اللّٰه عليه وسلم عجل بنحج مطالبى و تسهيل مَا رِبى و اكشِف لى عن عالم المُلكِ والملكوت واجرى و مرادى فيما يرضيكَ من القضاء واكشف لى عن ارواح الملكو تيات المخفيات المسخرة من سر اِسمِكَ الجامع الاَسماء والصفات الذى تسميت بِهٖ فى كل اللغات و سبحك كَلكَ على المخلوقات يا اللّٰه يا اللّٰه يا اللّٰه يا حى يا قيوم يا نعم المولٰى و نعم النصير اَللّٰه اسئلكَ اَن تسخرلى خادم هذا الاسم كهيائيل اِنك عَلٰى كل شئ قدير (آمين)

جو شخص اسم اللہ کے ذکر کے ساتھ یہ دعا مذکورہ بالا پڑھنا خود پر لازم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وسعت رزق اور فراوانی عطا فرماتا ہے، لوگوں میں عزت دار بناتا ہے، فہم سمجھ دیتا ہے، خزانہ غیب سے رزق دیتا ہے اور اس پر اسرار پوشیدہ کھول دیتا ہے۔نیز اسم اللہ کے نقش کے ساتھ یہ دعا اپنے ذکر میں رکھنے والا عوام میں مقبول اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔انشاء اللہ آئندہ آپ کی خدمت میں حاضری ہوتی رہے، اسماء مبارکہ کے ساتھ صحت اور زندگی کی اپیل ہے۔

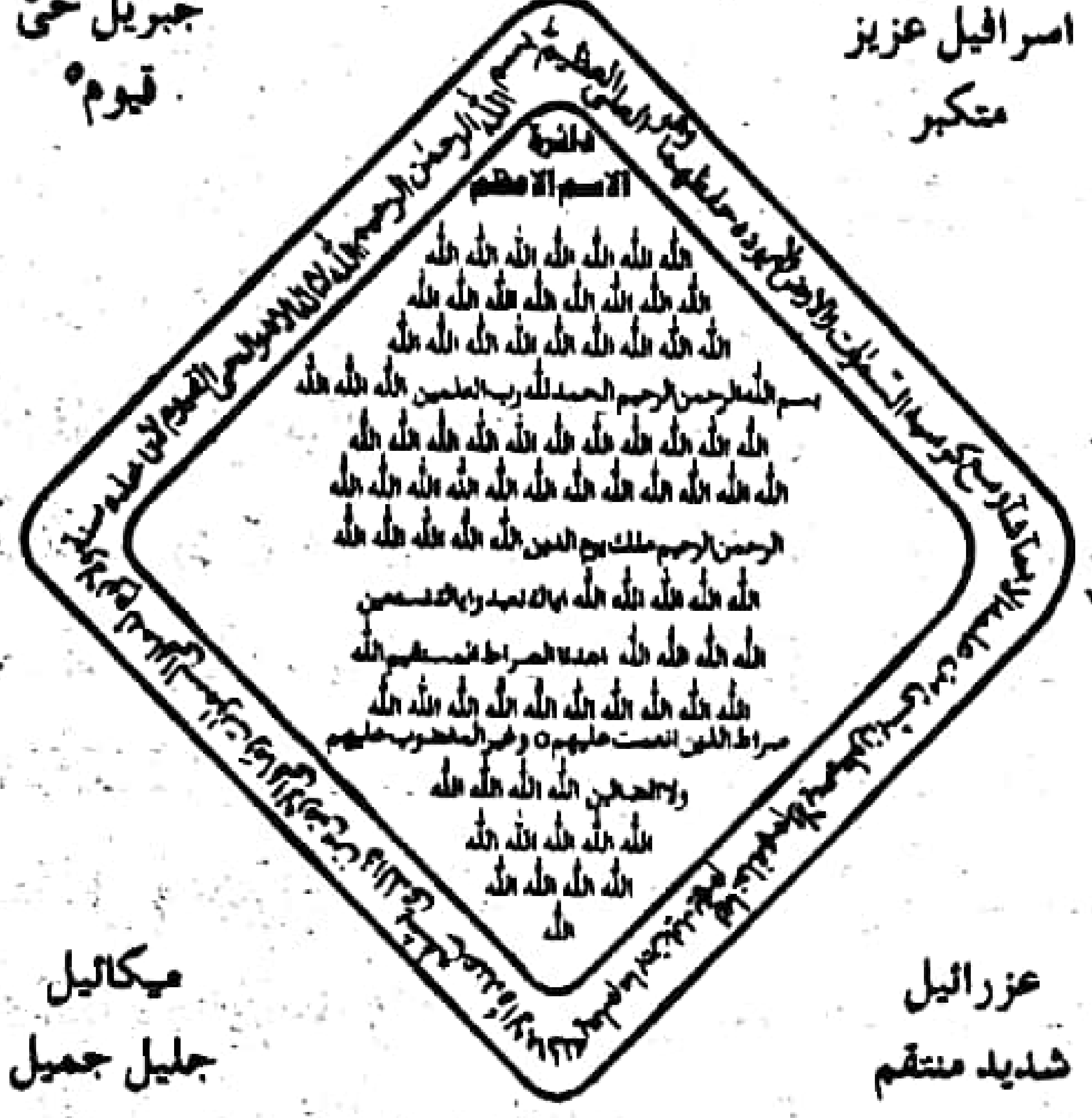
اسم اللہ

از تحریر: صوفی مشتاق احمد قادری۔ لاہور

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ (44) بار لکھ کر اس نقش کو پانی یا شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ ہر قسم کی تکلیف دور ہو جاتی ہے اگر کسی جن کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلی پر لکھو اور جن گرفتہ کے سامنے کرو تو وہ جن تمہارے قبضہ میں آ جائے گا، اگر جن کو جلانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سرا جلا کر آسیب زدہ کو سنگھاؤ تو وہ جن سوختہ ہو جائے گا یہی عمل جن کو مارنے جلانے یا گویا کرنے کے لیے کام میں لایا جاتا ہے۔

اگر اسم اللہ کا مربع سونے کی انگوٹھی پر اتوار کے دن نقش کر کے (44) مرتبہ اللہ اللہ کہہ کر پہنا جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو لوگوں میں عزت دوبالا کرتا ہے۔ اگر یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنا جائے اور ذکر اسم اللہ کی مداومت کرے تو اس کی قدر دو چند ہوتی ہے اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے لیتے ہیں۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جی میرے بندہ میں تیرا مددگار ہوں، تیری کیا حاجت، اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کا رب ہے، یہ وہ ذات ہے جو قدیم ہے جو ہر چیز کو اپنی نگرانی اور تربیت میں درجہ کمال تک پہنچاتی ہے اور اسے رزق بھی دیتی ہے۔ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ علیم ○ اللہ تعالیٰ حقائق کی حقیقت ہے جو بغیر ابتداء کے اس کی قدامت سے ثابت ہے اور اس کی بقا کا کوئی نقطہ اختتام نہیں ہے، اس کی وحدانیت بغیر کسی عدد کے ہے، وہ یکتا ہے اس کی صفات مخلوق کی صفات سے بالکل جداگانہ ہے۔ اس کی صفات بیان اس کی کسی بھی صفت کی کنہ حد اور حقیقت تک رسائی نہیں کر سکتے۔ اگر رسائی کر بھی لیں تو اس کی صفات محدود اور مثالی ہو جائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات و صفات غیر محدود اور غیر مثالی ہے۔ اسم اعظم کی فضیلت دیگر اسماء پر ایسے ہے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر۔ اسم اعظم کا نقش ملاحظہ ہو۔

جبریل حیٌ قیومٌ — اسرافیل عزیز متکبر



میکائیل جلیل جمیل — عزرائیل شدید منتقم

اس دائرہ کی نقل کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں، اس کے خواص بے حد و بے شمار ہیں۔ دائرہ کے فوائد شاہوں اور حکام کے پاس جانا ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور لگا کر سفید ریشم پر رکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس محفوظ رکھیں اور اسماء مندرجہ ذیل پڑھتے رہو۔ پھر یہ دائرہ لے کر ان سے ملو تو اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لوگوں کو تم پر مہربان کر دے گا اور جو کوئی انہیں دیکھے گا، مرعوب ہو کر تمہارا احترام کرے گا اور جو شخص کامل طہارت سے یہ نقش اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہرن کی جھلی پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ اپنے پاس رکھے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے، کوئی مصیبت زدہ و کمزور یا مرگی کا مریض یہ نقش اپنے پاس رکھے تو مشکلیں دور اور صحت یابی ہو اور سوداویت کا مریض بھی شفایاب ہوتا ہے۔ ہفتہ کے دن اگر شیشہ کے برتن میں رکھ کر عرق گلاب میں ڈبو کر اگر کوئی بہت بڑی بیماری والا پیئے تو اس بیماری سے صحت پائے گا، ہرن کی جھلی میں یہ نقش رکھ کر اپنے پاس رکھنے والا لوگوں کی نظروں میں قدر والا ہو گا اور سب لوگ اس کی محبت کریں گے، قبولیت دعا عام ہو گی، بیماریاں دور ہوتی ہیں اور برکت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور تکالیف دور ہوتی ہیں، قرب الٰہی کے حصول کے لیے ہر نماز کے

بعد (44) مرتبہ اللہ اللہ کا ورد کریں۔

اس دائرہ کی خلوت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس دائرہ کو جائے نماز کے درمیان میں رکھ کر اسم اعظم اللہ کا ذکر کرے تا آنکہ حال غالب ہو جائے تو اس کے سات علوی مؤکل آ کر سلام کر کے کہیں گے۔ اے ذاکر صالح ہم آپ کے حکم کے محکوم ہیں جو حکم دے ہم اس کی تعمیل بجالائیں گے۔ دعائے خلوت یہ ہے:

اللّٰهم اِنی اسئلكَ بما سألكَ بِهٖ جبريل عند عرشكَ العظيم ان تسخرلی ملائكتكَ الكرام خدام هٰذِهِ الاسماءِ اللّٰهم سَخرلی كسفيائيل و درديائيل و شمخيائيل و طوطيائيل وروقيائيل و سمعيائيل و طفتائيل و جبرائيل و ميكائيل و حرابائيل أجيبوا ايتها الملوك والرؤساء واعينونی علی قضا حَوائجی بحق ما تعلمون من عظيم سر الله و بحق هذا الاسم العظيم الاعظم الله الله الله بعلمكَ وَ قدرتكَ علی الخلائق و باسمك العظيم الكبير المتعال الله الله الله الاسم الذی فضلته عَلٰی سائرِ الاسماءِ اَسئلك اَن تسخرلی هٰذه الارواح وان ياتونی فی نومی او يقضی انكَ علی كل شئ قدير يا الله يا الله يا الله

واضح رہے کہ ہر مؤکل کے بعد تین مرتبہ یا اللہ یا اللہ کہیں۔

قرب الٰہی

قرب الٰہی کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد (44) مرتبہ اللہ اللہ خلوت میں پڑھا جائے اگر خلوت میں پڑھنا ہے تو (4396) بار یہ اسم اعظم پڑھنے پر اس کا مؤکل جس کا نام کہیال ہے، کانپتا ہوا حاضر ہو کر تمہاری خواہش پوری کرتا ہے۔ اس کی خلوت صمدانیہ بھی کہتے ہیں۔ تیس دن پورے نہ ہوئے نہ ہوں گے کہ اس کا مؤکل جو کہ (66) صفوں کا سردار ہے، حاضر ہو کر مقصد ذاکر کو پوچھتا ہے۔ اس نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اتوار کے دن سونے کی انگوٹھی پر مربع لکھ کر اس کے اطراف میں مؤکل کا نام کہیال لکھ کر خلوت میں جا کر ہر نماز کے بعد (4396) مرتبہ یا اللہ پڑھے تو مؤکل کہیال تاج پہنے حاضر ہوگا اس وقت ذاکر سجدہ میں جا کر یا اللہ (521) بار کہے پھر ایل 2 مرتبہ پھر الوھم 2 مرتبہ پڑھ کر بیٹھ کر آنکھیں کھولے تو کشف و تصرف حاصل ہوگا اگر کسی ظالم کو نظر بھر کر دیکھے گا تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے گا۔ بوقت تلاوت یہ ذاکر اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا بھی دیکھے گا اور ابدال کا مرتبہ پائے گا، مؤکل حاضر رہ کر کہتا ہے کہ اللہ نے آپکی دعا قبول کر لی ہے، میں خادم موجود ہوں۔ جب آپ طلب کریں گے مجھے فوراً حاضر پائیں گے۔ اگر قبولیت عامہ درکار ہو تو یہ مثلث نقش چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن کندہ کر کے اس کے اطراف میں مؤکل کہیال لکھ کر عمدہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے، مثلث اور مربع نقش اس طرح پر ہیں۔

مثلث		
۷۸۶		
۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

مربع			
۷۸۶			
۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۴۲	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

عاملین حضرات جانتے ہیں کہ جس نقش میں کسر نہ ہو وہ نقش نہایت تیز ترین ہوتا ہے۔ ان دونوں نقوش کی خصوصیت یہ ہے کہ چاہے مثلث ہو یا مربع ان میں کسر نہیں ہے۔ اگر کسی سے محبت درکار ہو یا زبان بندی چاہتے ہیں تو یہ اسم جلالت آب ایک لاکھ مرتبہ پڑھ کر یہ قسم کہیں۔ **اقسمت عَليكَ ايها اليَسرُ كهيال آلا ما امرتُ احد فوادكَ احضروا فعل كذا و كذا** (یہاں اپنا مقصد زبان پر لائیں) تو انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ جس شخص کا نام (66) کے اعداد کے برابر ہوگا، وہ یا اللہ نقش کرا کے انگوٹھی پہنے اور زیادہ سے زیادہ یا اللہ کا ذکر اور بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللّٰهم انی اسئالك بحقِ اِسمك يا الله يا الله يا الله يا حی يا قيوم احيِنی حَياةً طيبةً اَعيشُ بها عَلٰی شاطیِ بحرمَتِكَ اَ اَيمَنی مهابته عندالعوام العلويه و اَفتح عينی قلبی بصری بنورك حتی يَنفتحُ قلبی

(بقیہ صفحہ نمبر 30 پر)

ازتحریر: حکیم غلام سرور شباب، حویلی لکھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ایک نادر و نایاب نقش

قارئین کرام! بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عظمت مسلمہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے۔ بسم اللہ کا ایک نادر و نایاب نقش آج کی نشست میں پیش کر رہا ہوں۔ نقش ذوالکتابت ہے۔ نقش میں جو خوبی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء درج ہیں اور وفق ۷۸۶ ہے۔ ہر مقصد اور ہر جائز حاجت کیلئے تیر بہدف ہے۔ جن لوگوں نے بسم اللہ شریف کی زکات ادا کی ہوئی ہے وہ دوسرے حاجت مندوں کو بھی تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ ہر حاجت مند اپنے لئے خود تیار کر سکتا ہے۔ بسم اللہ شریف کے نقش مثلث کی ریاضت نوروز کی ہے۔ جبکہ نقش مربع کی ریاضت سولہ یوم کی ہے۔ ان ایام میں آپ کا مقصد پورا ہو جائیگا۔

آپ سے مخفی نہ رہے کہ بسم اللہ شریف کے اعداد قمری ۷۸۶ ہیں۔ نقش مثلث پر کرنے کے لئے ۷۸۶۔۱۲=۷۷۴÷۳=۲۵۸ یعنی خانہ اول ۲۵۸ سے شروع ہوگا اور آخری خانہ میں ۲۶۶ آئے گا۔ مگر آپ نے نقش میں اعداد کی بجائے اسمائے باری تعالیٰ ہی تحریر کرنے ہیں۔ اعداد صرف آپ کی آسانی کیلئے تحریر کئے گئے ہیں اور نقش کے چاروں طرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کرنی ہے۔ نقش کے نیچے یا پشت پر مختصر کر کے اپنا مقصد تحریر کریں۔ سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ نقش لکھتے وقت رجال الغیب کا خیال رکھیں اور سعد وقت کا انتخاب کریں۔ پھر اسے خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھیں اور پہلے روز خانہ اول کے اعداد کے مطابق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق یا اللہ یا قدوس پڑھیں۔ اگلے روز خانہ دوم کے اعداد کے مطابق بسم اللہ کے ساتھ مذکورہ خانہ کے اسمائے باری تعالیٰ کی تلاوت کریں اسی طرح نوروز تک پڑھیں مثلث کے ایک سے نو خانوں کے اعداد کے مطابق مذکورہ خانوں میں درج اسماء کو بسم اللہ پڑھنا ہے۔ نوروز کے بعد پڑھنا ترک کردیں انشاءاللہ تعالیٰ جملہ مقاصد پورے ہونگے۔

اگر نقش مربع تیار کریں تو سولہ یوم تک ریاضت کرنا ہوگی۔ پہلے روز خانہ اول کے اسماء اسی خانہ کے اعداد کے مطابق بمعہ بسم اللہ پڑھنے ہونگے۔ پھر اگلے خانہ کے اعداد کے مطابق اسی طرح ترتیب سے سولہ روز ریاضت کریں ہر مقصد پورا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۶۵ یا جامع یا لطیف	۲۵۸ یا اللہ یا قدوس	۲۶۳ یا واسع یا عدل
۲۶۰ یا اول یا نافع	۲۶۲ یا ملک یا علیم	۲۶۴ یا عزیز یا محصی
۲۶۱ یا مجیب یا مقدم	۲۶۶ یا باقی یا سلام	۲۵۹ یا مجیب یا سمیع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (چاروں طرف)

وفق ۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۹۶ یا اللہ یا حق	۱۹۹ یا ماجد یا لطیف	۲۰۲ یا وکیل یا جامع	۱۸۹ یا واحد یا محصی
۲۰۱ یا مجیب یا معید	۱۹۰ یا حق یا حلیم	۱۹۵ یا مجید یا قوی	۲۰۰ یا ملک یا حلیم
۱۹۱ یا سمیع	۲۰۴ یا ولی یا مومن	۱۹۷ یا حمید یا باقی	۱۹۴ یا عزیز یا حکیم
۱۹۸ یا باسط یا عدل	۱۹۳ یا اول یا صمد	۱۹۲ یا عفو یا وہاب	۲۰۳ یا ہادی یا مانع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (چاروں طرف)

خاص ہدایت

اگر کسی کے نام کے اعداد جفت ہیں تو نقش مربع سے کام لیں اور طاق ہیں تو نقش مثلث لکھے۔ ان نقوش کے اندر اعداد نہیں لکھے جائیں گے صرف اسماء الٰہی لکھے جائیں گے۔ اگر کوئی عامل بسم اللہ شریف کا ہے تو دوسروں کو نقوش لکھ کر دے سکتا ہے۔ دکان، کارخانہ، دفتر، گھر میں لگانے کیلئے نقش بڑا تحریر کر کے فریم کروا کر آویزاں کریں۔ پاس رکھنے کیلئے تہہ کر کے چاندی کی تختی میں بند کرا کے اپنے گلے یا بازو میں پہن لیں۔

مختصر فوائد

یہ نقوش اپنے خواص افعال بے شمار رکھتے ہیں مگر یہاں پر مختصر فوائد تحریر کر رہا ہوں۔ حامل نقش اگر کسی گڑھے میں گر جائے تو اللہ تعالیٰ بہت سی بلاؤں سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ ہر شیطان رجیم سے، جلنے سے، مسخ ہونے اور غرق ہونے سے اللہ محفوظ رکھے گا۔ جب کسی کو انواع و اقسام کے امراض کی شکایت ہو تو اس نقش کو پاس رکھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء پائے گا۔ حامل نقش کی غیر لوگوں کے دلوں میں ہیبت رہے گی اور دوستوں کے نزدیک محبوب ہوگا۔ چھوٹا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو اس کے گلے میں ڈال دیں تو اس سے آفات دور ہونگی۔ جس شخص کے گلے میں یہ لوح ہوگی اس کے مال اور کسب میں برکت ہوگی۔ اگر اس لوح کو دوکان/دفتر میں آویزاں کریں تو اللہ تعالیٰ ظالموں اور حاسدوں سے بچائے گا اور حامل کو از حد نفع ہوگا۔ اگر اس لوح کو چاندی کی لوح پر لکھ کر پانی میں ڈال کر وہ پانی مریض کو پلائیں تو چند ہفتوں میں ہی ہر مرض سے نجات ملے اور شفاء کاملہ نصیب ہو۔ آفات و مصائب اور مقدمات میں گھرا ہوا فرد پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے نجات بخشے اور فتح عطا فرمائے۔ اگر عروج ماہ میں جمعرات کے دن ساعت اول میں لکھ کر پاس رکھے تو سلاطین و امراء کے نزدیک معزز و مکرم ہوگا۔ جو شخص جمعہ پڑھنے کے بعد تحریر کر کے دوکان/دفتر میں آویزاں کرے تو اس کے کاروبار میں بہت زیادہ برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ حاسدوں کی آنکھوں کو اندھا کرے گا کہ وہ نظر بد نہ لگا سکیں گے۔

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم

سید اشفاق رضا کاظمی۔ مرید ضلع چکوال

یہ اسم تین ہیں ان میں اللہ اسم ذات ہے۔ رحمٰن اسم عادل ہے اور رحیم اسم رحمت ہے۔ تینوں کا ذکر بار بار قرآن مجید میں مذکور ہے۔ ان اسماء کا عمل بڑا اثر انگیز ہے جو میرے تجربہ سے گزر چکا ہے۔

عصر اور مغرب کے درمیان روزانہ 3125 بار آسمان کے سایہ میں باوضو سر برہنہ با پرہیز جمالی چالیس یوم تک پڑھیں۔ پڑھنے والے کی ایک ہی چلہ میں ہر مشکل آسان ہوگی۔ ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں گمان بھی نہ ہوگا۔ اور جس مقصد کیلئے پڑھے گا یقیناً حاصل ہوگا۔ عاجزی یکسوئی اور یقین کامل ضروری ہے۔ اب یہ کہنا کہ عمل یا نقش نے اثر نہیں کیا تو اس کے موثر نہ ہونے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ سعد ساعات و زکوٰۃ بھی ضروری ہے۔ قمر در عقرب میں کسی قسم کا عمل کرنے سے احتیاط برتے، کی واقع ہونے سے عمل حسب توقع موثر نہ ہو تو اس میں عامل کا قصور ہوگا عمل درست ہے۔

باری تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں اُن کے خواص اور فضائل لاتعداد ہیں۔ اگر ایک بھی اسم کا عامل ہونا میسر ہو جائے تو دین و دنیا کی برکت اور تمام دولتیں حاصل ہو سکتی ہیں۔ اسماء الٰہیہ کے اوصاف و اسناد بیان کرنا طاقت بشری سے باہر ہیں ان کے بیان سے تو ملائکہ بھی عاجز ہیں۔ میری کیا بساط جو بیان کروں۔ بعض اسماء جلالی اور بعض اسماء جمالی ہیں۔ اسماء جلالی کو اسماء ہیبت بھی کہتے ہیں۔ جلالی اسماء برہنہ تلواریں ہیں ذرا سی لغزش سے جان تک کو بھی خطرہ ہے۔ جمالی اسماء میں کسی قسم کا جان کا خطرہ نہیں۔ قارئین سے اتنی التماس کرونگا کہ بہتر ہوگا عمل شروع کرنے سے پہلے حامل باعمل سے اجازت و مشورہ حاصل کر لینا چاہئے۔ اس کے لئے مناسب ہوگا کہ حامل باعمل سید انتظار حسین زنجانی صاحب سے اجازت لے لیں۔ جو کچھ بزرگوں اور اہل فن و کمال سے حاصل ہوا پیش کر دیا ہے تا کہ آپ فلاح و دارین حاصل کر سکیں۔ خاکسار نے حتی الامکان مکمل تشریح کر دی ہے۔ ان سب سے فائدہ اٹھائیے اور خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیے۔



اسمائے حسنیٰ سے پیار کرنے والے اسے ضرور پڑھیں

ازتحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

چالیس روحانی علاج

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

اللہ عزوجل کے پیارے پیارے ناموں کی برکتیں دیکھ کر انشاء اللہ عزوجل آپ کا دل باغ باغ بلکہ باغ مدینہ ہو جائے گا۔

حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے: مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھو بے شک تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

(الجامع الصغیر ص ۸۷ رقم الحدیث ۱۴۰۶)

صلوا علی الحبیب صلی اللہ تعالٰی علی محمد (ترجمہ: حبیب ﷺ پر درود پڑھو)

ہر ورد کے اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے۔ فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کی بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے۔ اللہ عزوجل کی مصلحت پر نظر رکھئے)

(1) ھو اللہ الرحیم: جو ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل شیطان کے شر سے بچا رہیگا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(2) یا مَلِکُ: 90 بار روزانہ جو نادار پڑھا کرے انشاء اللہ عزوجل غربت سے نجات پا کر مالدار ہو۔

(3) یا قدوس: کا جو کوئی دورانِ سفر ورد کرتا ہے انشاء اللہ عزوجل تھکن سے محفوظ رہیگا۔

(4) یا سلامُ: 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے انشاء اللہ عزوجل شفاء حاصل ہوگی۔

(5) یا مُہیمِنُ: 29 بار روزانہ جو کوئی غمزدہ پڑھ لے انشاء اللہ عزوجل اُس کا غم دور ہو۔

(6) یا مہیمنُ: 29 بار روزانہ پڑھنے والا انشاء اللہ عزوجل ہر آفت و بلا سے محفوظ رہیگا۔

(7) یا عزیزُ: 41 بار حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس (جائز مقصد کیلئے) جانے سے قبل پڑھ لیجئے انشاء اللہ عزوجل وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائیگا۔

(8) یا متکبرُ: 21 بار پڑھ لیجئے ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو انشاء اللہ عزوجل خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج: تا حصول شفاء)

(9) یا متکبرُ: زوجہ سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا انشاء اللہ عزوجل نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

(10) یا باریُ: دس بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ عزوجل اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

(11) یا قہارُ: 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھے انشاء اللہ عزوجل مشکل آسان ہوگی۔

(12) یا وہابُ: سات بار جو روزانہ پڑھا کریگا۔ انشاء اللہ عزوجل مستجاب الدعوات ہوگا۔ یعنی ہر جائز دعا قبول ہوا کرے گی۔

(13) یا فتاحُ: 70 بار روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر جو پڑھا کرے گا انشاء اللہ عزوجل اُس کے دِل کا زنگ و میل دور ہوگا۔

(14) یَا فَتَّاحُ: سات بار روزانہ پڑھا کرے گا انشاء اللہ عزوجل اُس کا دل روشن ہوگا۔

(15) یَا قَابِضُ: 30 بار جو ہر روز پڑھا کرے انشاء اللہ عزوجل دشمن پر فتح پائیگا۔

(16) یَا دَافِعُ: 20 بار روزانہ جو پڑھا کرے گا انشاء اللہ عزوجل اُس کی ہر جائز مراد پوری ہوگی۔

(17) یَا خَبِیْرُ: سات بار روزانہ بوقت عصر (یعنی ابتدائے وقت عصر تا غروب آفتاب تک کسی بھی وقت) جو کوئی پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل اچانک موت سے محفوظ رہیگا۔

(18) یَا سَمِیْعُ: 100 بار روزانہ جو پڑھے اور اُس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ عزوجل جو مانگے گا پائیگا۔

(19) یَا حَکِیْمُ: 80 بار روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد جو پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(20) یَا جَلِیْلُ: 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال واسباب اور رقم وغیرہ پر دم کردے انشاء اللہ عزوجل وہ مال چوری سے محفوظ رہیگا۔

(21) یَا شَہِیْدُ: 21 بار صبح (طلوع آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کرکے جو پڑھے انشاء اللہ عزوجل اُس کا بچہ یا بچی نیک بنے۔

(22) یَا وَکِیْلُ: سات بار روزانہ عصر کے وقت جو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ عزوجل آفت سے پناہ پائے گا۔

(23) یَا حَمِیْدُ: 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کردے۔ حسب ضرورت اُسی میں پانی پیا کرے انشاء اللہ عزوجل فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ ایک وقت کا دم کیا ہوا گلاس برسوں استعمال کرسکتے ہیں۔

(24) یَا مُحْصِیُ: ایک ہزار بار جو کوئی ہر شب جمعہ (یعنی جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب) پڑھ لیا کرے انشاء اللہ عزوجل قبر و قیامت کے عذاب سے محفوظ ہو۔

(25) یَا مُحْیِیُ: سات بار پڑھ کر گیس ہو یا پیٹ درد یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہوجانے کا خوف ہو اپنے اوپر دم کردیجئے انشاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔ (مدت علاج: تا حصول شفاء)

(26) یَا مُمِیْتُ: سات بار روزانہ پڑھ کر جو اپنے اوپر دم کرلیا کرے انشاء اللہ عزوجل جادو اثر نہیں کرے گا۔

(27) یَا وَاجِدُ: جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا انشاء اللہ عزوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔

(28) یَا مَاجِدُ: دس بار پڑھ کر شربت پر دم کرکے جو پی لیا کرے انشاء اللہ عزوجل بیمار نہ ہوگا۔

(29) یَا وَاحِدُ: ایک ہزار ایک بار جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو تنہائی میں پڑھ لے انشاء اللہ عزوجل اُس کے دل سے خوف جاتا رہیگا۔

(30) یَا قَادِرُ: جو وضو کے دوران ہر عضو دھوتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ عزوجل دشمن اس کو اغوا نہیں کرسکے گا۔

(31) یَا قَادِرُ: 41 بار مشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے انشاء اللہ عزوجل آسانی ہوجائیگی۔

(32) یَا مُقْتَدِرُ: 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

(33) یَا مُقْتَدِرُ: 20 بار جو نیند سے بیدار ہوکر پڑھ لیا کرے گا۔ اُس کے ہر کام میں مدد الٰہی عزوجل شامل رہے گی۔

(34) یَا اَوَّلُ: 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ عزوجل اُس کی زوجہ اُس سے محبت کرے گی۔

(35) یَا ظَاہِرُ: گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے انشاء اللہ عزوجل دیوار سلامت رہے گی۔

(36) یَا رَؤُفُ: 15 بار جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے پڑھے پھر اُس ظالم سے بات کرے انشاء اللہ عزوجل وہ ظالم اُسکی سفارش قبول کریگا۔

(37) یَا غَنِیُّ: ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں وغیرہ جسم میں کہیں بھی درد ہو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہنے سے انشاء اللہ عزوجل درد جاتا رہیگا۔

(38) یَا مُغْنِیُ: ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے درد کی جگہ پر ملنے سے انشاء اللہ عزوجل سکون ملے گا۔

(39) یَا مَانِعُ: 20 بار بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل بچھونے پر بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ عزوجل صلح ہوجائیگی۔ (مدت: تا حصول مراد)

(40) یَا نَافِعُ: 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے انشاء اللہ عزوجل وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

آیاتِ شفا

کینسر، شوگر، ہیپاٹائٹس، جادو ٹونہ، سحر، بندش

از تحریر: میاں جاوید اقبال، بدوملہی

قرآن پاک اللہ رب العزت کی طرف سے بھیجا گیا ایک ایسا نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ انسان جب دنیاوی علاج سے لاعلاج ہوتا ہے قرآن حکیم اُس کیلئے آخری سہارا ہوتا ہے۔ کیونکہ صاحب بصیرت ہی اس سے کامل نسخہ تیار کرسکتا ہے۔ انسان آج تک اربوں روپیہ ان لا علاج امراض کے ممکنہ ادویات تیار کرنے کیلئے تجربوں کی نذر کر چکا ہے۔ لیکن لاحاصل۔ اس بات میں کوئی شک نہ ہے۔ قرآن کریم اور ادعیہ نبویؐ سے علاج سنت نبویؐ ہے اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت بھی ہے لیکن موجودہ دور میں اکثریت نے اس کو نظر انداز کر رکھا ہے اور اس کی جگہ نام نہاد نیم حکیم، حکیموں اور ڈاکٹروں کے آگے اپنے زانو تلمیذ کر کے اپنا ایمان اور اعتقاد اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہٹا کر ان کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے۔ ماسوائے ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ رحمت الٰہی ساتھ ہے۔ وہی اس سے بچے ہوئے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ انسان خواہ کتنا ہی کامل، ماہر، ڈاکٹر اور بڑے سے بڑا معالج کیوں نہ ہو وہ اللہ کی مرضی کے سامنے بے بس ہے۔ عاجز ہے، کمزور ہے اور بااختیار ذات صرف اللہ ہی کی ہے وہ جس کو چاہے شفا بخشے اور جس کو چاہے آزمائش میں رکھے جس نے بیماری اتاری اس نے دوا بھی اتاری ہے۔ اللہ نے ہر مرض کا علاج رکھا ہے اس لئے تم علاج کرو لیکن حرام چیز سے علاج نہ کرو (سنن ابوداؤد)

(1) اللہ کے بندو! علاج کرو کیونکہ اللہ نے ہر مرض کیلئے شفاء رکھی ہے۔ (مسند احمد بخاری)، **(2)** ہر بیماری کی دوا ہے۔ اگر بیماری کے مطابق دوا ہو تو اللہ شفا دے دیتا ہے (مسلم شریف) ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ!

و ننزل من القرآن ماھو شفاء و رحمة للمومنين ○ (الاسراء ۸۲)

ترجمہ: اور ہم قرآن میں نازل کرتے ہیں وہ شفاء جس سے تمام روگ دفع ہوں اور رحمت ایمان والوں کے واسطے۔

میرا اُن عاملین اور لا علاج مریضوں کو کھلا چیلنج ہے جو علاج کروا کروا کر تھک چکے ہیں یا اُن کے پاس علاج کروانے کیلئے اخراجات نہیں ہیں جو کینسر، ہیپاٹائٹس، شوگر، الرجی یا وہ بیماری جو ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہو۔ جادو، ٹونہ، آسیب، بندش ہر عملیات کا توڑ جیسے موذی مرض کے جال میں جکڑے ہوئے ہیں۔ ان عملیات کو اپنا کر ان سے نہ صرف بچ سکتے ہیں بلکہ **41** یوم کے اندر اندر ان امراض سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ اکثر عاملین طرح طرح کے عمل تو دے دیتے ہیں لیکن اُن کے فیض سے افادیت تو حاصل کرنا دور کی بات ہے اُن کو کرنا ہی اُن کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے سینوں میں چھپے رازوں کو ظاہر ہی نہیں کرنا چاہتے۔ احقر نے ان لاعلاج امراض کا علاج ڈھونڈنے کیلئے قرآن پاک کا سہارا لیا اور اسی نتیجہ میں درج ذیل آیات سامنے آئیں ان کو تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا گیا سو فیصد رزلٹ پایا۔ آپ بھی ان اعمال کو کر کے میرے لئے اور حضرت شاہ زنجانی کیلئے دعا ضرور کریں جن کے وسیلہ سے ہی یہ نایاب تحفہ آپ تک پہنچا۔

آیاتِ شفا:

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (فاتحہ ۱)

☆ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ ۱۴)

☆ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (یونس ۵۷)

☆ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ○ (بنی اسرائیل ۸۲)

☆ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ○ (النحل ۶۹)

☆ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ○ (سورۃ الشعراء ۸۰)

☆ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ (سورۃ حم ۴۴)

☆ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ○ (ھود ۵۷)

نقش نمبر **1** مع چال یہ ہے:

چال نقش

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جبرائیل

۴۸۸۴	۴۸۸۶	۴۸۸۰
۴۸۷۹	۴۸۸۳	۴۸۸۸
۴۸۸۷	۴۸۸۱	۴۸۸۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ وَ يَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ o شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ وَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ o يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ o وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ o وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًی وَّ شِفَآءٌ o اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ حَفِيۡظٌ o

نقش نمبر 2 یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ وَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

جبرائیل

۲۵۰۲	۲۵۰۳	۲۴۹۸
۲۴۹۷	۲۵۰۱	۲۵۰۵
۲۵۰۴	۲۴۹۹	۲۵۰۰

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

طریقہ استعمال: کینسر، ہیپاٹائٹس اور شوگر میں مبتلا مریض نقش نمبر 1 کو کسی سعد ساعت یا ساعتِ عطارد میں 5 عدد لکھیں اور نقش نمبر 2 کو 41 عدد لکھیں۔ لکھنے کیلئے قلم سرکنڈہ اور مشک زعفران اور عرق گلاب استعمال کریں۔ اب نقش نمبر 1 میں سے ایک نقش کو گلے میں ڈال لیں اور دس دن تک نہار منہ اس کا ایک یا دو گھونٹ پانی استعمال کریں اسی طرح 40 دنوں میں چار نقش استعمال کریں۔ نقش نمبر 2 جو کہ 41 عدد لکھے گئے تھے اُن میں ایک نقش روزانہ ایک بوتل پانی میں ڈال لیں اور سارا دن یہی پانی استعمال کریں اور اس کے ساتھ تمام آیات شفاء کا کھلا ورد کریں۔ انشاء اللہ 41 یوم کے بعد ڈاکٹر سے ٹیسٹ رپورٹس حاصل کریں اور پھر 41 یوم یہی عمل کریں اس کے بعد رپورٹس کرواتا رہے انشاء اللہ تیسری مرتبہ یہی عمل کرنے سے موذی سے موذی مرض جڑ سے جاتا رہے گا۔

اولاد نرینہ: درج بالا طریقے سے نقش نمبر 1 چار عدد اور نقش نمبر 2 اکیس عدد تیار کریں۔ نقش نمبر 1 کو گلے میں ڈال لیں اور باقی 3 کو آب شفاء بنا کر سات سات دن استعمال کریں اور 21 نقش روزانہ ایک نقش استعمال کریں پھر تماشہ قدرت دیکھئے کہ یہ عمل تمام عملوں سے افضل عمل ہے۔

جادو' آسیب' شیاطین اور بندش ہر قسم: یہ امر مخفی نہ ہے کہ مخفی قوتوں کی ایک پراسرار دنیا ہمیشہ انسان کے ساتھ رہی ہے سونے پہ سہاگہ یہ کہ ہمارے اندر جو تعصبات حسد' بغض' لالچ' راتوں رات امیر ہونے کی نفسیاتی اور شیطانی خواہشات نے ہمیں ایسے لوگوں کا گرویدہ بنا رکھا ہے اور اس طرح بالواسطہ اور بلاواسطہ ہم سحر جادو ٹونے کالے علم کو پروان چڑھا رہے ہیں اور پھر اپنے جمے جمائے کاروبار کا بیڑا غرق کر دیتے ہیں اور رونا دوسروں کا پیٹتے ہیں بلکہ اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑی ماری ہوتی ہے۔ یہاں ایک بات واضح کر دوں کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کے کلام پاک سے شفا جلد حاصل نہیں ہوتی تو اس کو یہ بات جان لینی چاہئے کہ اُس کی اپنی ذات میں عیب اور نقص موجود ہوتا ہے اور وہ عیب اور نقص کیا ہے؟ جو رکاوٹ علاج ہے یہ ڈھونڈنا اس کا اپنا کام ہے کہ وہ غور و فکر سے کام لے اور اصل وجہ کو تلاش کر کے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے۔ نماز پنجگانہ کو اپنائے اور صدقہ دے نہ کہ (معاذ اللہ) اللہ کے کلام کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنا ایمان اور عقیدہ خراب کرے۔ ایسے حضرات نمبر 1 چار عدد لکھیں اور نقش نمبر 2 اکیس عدد لکھیں اور اُن کی پشت پر نقش نمبر 3 لکھیں۔ نقش نمبر 1 میں سے ایک کو اپنے گلے میں پہن لیں اور باقی 3 سے آب شفاء تیار کر کے سات یوم استعمال کریں۔ باقی نقش نمبر 2 اکیس یوم روزانہ ایک نقش استعمال کریں انشاء اللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ اس کے بعد اس فقیر اور حضرت شاہ زنجانی کو دعا میں ضرور یاد رکھیں۔

یہ نقش، نقش نمبر 1,2 کی پشت پر لکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جبرائیل

۵۹۳۷	۵۹۳۸	۵۹۳۳
۵۹۳۲	۵۹۳۶	۵۹۴۰
۵۹۳۹	۵۹۳۴	۵۹۳۵

یا شافیُ یا کافیُ یا سلامُ

از تحریر: قسور حسین، میلسی

فیوضِ عملیات عمل ہمزاد خاص



محترم قارئین! ہمزاد کے اعمال پر سینکڑوں سالوں سے لکھا جا رہا ہے۔ ہر دور میں عاملین وکاملین نے اس پر تجربات کیے لیکن کامیابی صرف چند لوگوں کے حصے میں آئی کیونکہ یہ عمل جتنا دلچسپ اور حیرت انگیز ہے، اتنا ہی مشکل اور خطرناک بھی ہے۔ اعمال ہمزاد عام ہونے کے باوجود اس کے عاملین حضرات ہر زمانے میں کم رہے ہیں لیکن بزرگانِ دین نے چند ایسے اعمال بھی ترتیب دیے ہیں۔ جو آسان ہونے کے ساتھ ساتھ قوی الاثر بھی ہیں لیکن جن لوگوں کے ہاتھ یہ اعمال لگے ہیں، انہوں نے ہوا لگانا بھی گوارا نہ کی۔ موجودہ دور اور پہلے لوگوں کے دور میں بھی جو کتابیں لکھی گئی ہیں وہ ہمزاد کے بارے میں انتہائی کم معلومات کی حامل ہیں۔ کیونکہ اعمال تسخیرات میں عموماً مختلف لوگوں کے ساتھ مختلف مشاہدات ظاہر ہوتے ہیں کبھی کبھی عام سی صورت پیش آتی ہے اور کبھی انتہائی دشوار گزار صورتحال پیش آتی ہے۔ آج آپ کے لیے میں ایک انتہائی نادر ونایاب عمل ہمزاد پیش کر رہا ہوں، جو پہلی بار اشاعت سے گزر رہا ہے۔ ہمزاد کے معاملے میں چند ضروری باتیں تو ہر شخص روحانیت سے واقف جانتا ہے اور کتابوں سے بھی مدد ملتی ہے۔ اس لیے صرف عمل ہمزاد کی بات کرتے ہیں، عمل یوں ہے۔

اس عمل ہمزاد کے لیے یہ چار مہینے خاص ہیں۔ ربیع الاول، رجب، شعبان، محرم الحرام لیکن یہ کسی بھی مہینے میں ہوسکتا ہے۔

علیحدہ کمرہ میں چاکنی مٹی کا لیپ کریں اور اس جگہ عمل کریں۔ پرہیز جمالی کریں، یہ عمل اس جگہ کریں۔ جہاں قریب میں ہی پیپل کا درخت ہو، اس سے آسانی پیدا ہوتی ہے، عمل نوچندی جمعرات کو کریں۔

طریقہ: 5 عدد چنبیلی کے تازہ پھول ہوں، ہر پھول پر اول 17 بار درود شریف یہ پڑھیں۔ **اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آلِ سیدنا محمد وبارك وسلم۔** پھر 11 بار عزیمت پڑھیں اور پھر 11-11 بار درود پاک پڑھیں۔ دورانِ پڑھائی پشت پر چراغ جلائیں، اسی طرح پانچ پھولوں پر عمل کریں اور ان پھولوں کو درخت پیپل کی جڑ میں رکھ آئیں، آتے جاتے کسی سے گفتگو کرنا منع ہے۔ 41 یوم میں ہمزاد حاضر ہوگا اور عہد و پیمان کرے گا۔ یہ ہمزاد انتہائی طاقتور ہوگا۔ کلام جو پڑھنا ہے۔

یا ہمزاد یا ہمزاد یا ہمزادوں کے بادشاہ
بادشاہ آدن گے بادشاہ پاون گے — بادشاہ تھا ایک والی کے
کوئی والی نفس کو مار کے بَرنا کیا — سَرپ کو مار کے چھترا ول کیا
حافظ جمال کو مرید کیا — جہاں باجے بائیس من کا دھونسا
ست پہاڑوں پر حضرت خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

عمل 100 فیصد درست ہے۔ لیکن اجازت عمل ضروری ہے۔

حصار: حصار کے لیے یہی کلام لکھ کر سر پر رکھ اوپر ٹوپی پہن لیں۔

بقیہ: عالمی و سیاسی حالات

یورپ انٹیلی جنس اداروں کی اطلاع پر اندرونِ ممالک دہشت گردی کے خدشہ کے پیش نظر متعلقہ ادارے متحرک رہیں اور کئی ایک مشکوک افراد حراست میں آئیں۔ یورپی یونین کے ممالک فرانس، سویڈن، ہالینڈ، دیگر ممالک کی آپس میں تجارت میں اضافہ ہو، جرمنی میں لاعلاج امراض کی تشخیص علاج کے نئے طریقے دریافت کیے جائیں۔

امریکہ کینیڈا ایشیائی ممالک خصوصاً ایران، پاکستان کی سلامتی کے خلاف سازشوں میں اضافہ، چین کے خلاف تائیوان کو جدید ہتھیار فراہم کرے۔ عرب ممالک کے سربراہان اور حکومت کے خلاف کھلم کھلا اور خفیہ سازشوں سے عالم اسلام کی پریشانیوں میں اضافہ کا باعث بنے۔ اندرونِ ملک مالیاتی بحران میں اضافہ، یورپ کو بھی مالیاتی بحران کے خوف میں مبتلا کرے، امریکی جنگی جنون میں یہودی لابی مزید اضافہ کرائے۔ امریکہ کینیڈا میں ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز ہوگی، کینیڈا حصول امیگریشن میں آسانیاں خصوصاً طلبہ کی آمد میں اضافہ ہو، موسمی اثرات سردی میں بتدریج اضافہ ہو۔

ازتحریر: مصدق قریشی، ایبٹ آباد

مجرباتِ قریشی

خاص طور پر اِن قارئین کے لیے جو اس علم میں دلچسپی رکھتے ہیں اور عوام الناس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

(1) ایک احمد، دو احمد، تیسرا جب کہوں جب خبر مل جائے۔ اس کو 41 دفعہ روزانہ 41 دنوں تک پڑھے تو زکات اصغر ادا ہو، پڑھنے کا وقت اور جگہ ایک ہو، جب بھی کسی گم شدہ چوری یا کسی امر کی خبر لینا ہو تو 14 دفعہ اسے پڑھ کر تالی بجائے، خبر ملے گی، جس وقت خبر کہے تو احمدؐ تین بار کہے۔

(2) قمر در عقرب یا گرہن میں **ا ب ج د ھ و ز ح ط ی** (چار سو پچاس) بار لکھے، زکات اصغر ادا ہوگی۔ پھر ایک دیسی مرغی کا تازہ انڈا لے کر دھو کر پاک کرلیں، انڈے پر پہلے 786 لکھیں، پھر **ا ب ج د ھ و ز ح ط ی** لکھیں۔ پھر مطلوب معہ والدہ نام لکھیں، پھر الحب لکھیں، پھر طالب معہ والدہ نام لکھیں، پھر اس کے نیچے یہ آیت لکھیں۔ **وَلَقَدْ عَلِمَتُ الجِنَّۃَ اِنَّھُمْ لَمُحْضَرُوْنَ**۔ پھر اس انڈے کو 3 روز یا 7 روز حرارت متواتر دیں، اگر مطلوب ناراض یا روٹھا ہوا ہو تو 3 روز میں اگر نزدیک ہے تو آئے گا، ورنہ اگر دور ہے تو سات روز میں آئے گا، جب آجائے تو انڈہ کو حرارت سے نکال کر زمین میں دفن کر دیں، جائز مقصد کے لیے استعمال کریں، ناجائز نہ کریں ورنہ خود ذمہ دار ہوگا۔

(3) کسی بھی چاند رات الحمد شریف معہ بسم اللہ ملا کر یعنی ملحد کر کے پڑھیں اور معہ بسم اللہ الحمد شریف پوری ایک سو ایک بار (101) بار پڑھے، اس طرح ہر چاند کو کیا کرے۔ یہ اس کا چلہ صغیر ہے، لیکن ایک دفعہ سورۃ معہ بسم اللہ کے ایک سانس میں پڑھنا ہے اور جب بھی کوئی مریض آئے اور اسے کسی بھی قسم کا مرض ہو تو وہ ایک سانس میں بسم اللہ اور الحمد ملا کر پڑھے اور سر سے پیر تک دم کرے یا اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اسے پھیر دے، سات دفعہ کرنے سے آرام آجائے گا۔

(4) اس کا چلہ قمر در عقرب یا چاند گرہن میں 111 بار پڑھ کر نکالے اور جب کسی کو بواسیر کا مرض ہو، خواہ بادی ہو یا خونی تو پیتل کے لوٹے کو مانجھ کر پانی پر یہی الفاظ ایک سو گیارہ (111) مرتبہ پڑھے اور رکے اور 21 ڈھیلوں پر، ہر ایک پر گیارہ گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کرے اور سات ڈھیلوں سے بعد فراغت آب دست کرے اور اس پانی سے آب دست لے۔ اس طرح 3 یوم کرے، بواسیر کا مرض دور ہو، عمل یہ ہے: **خراسان کے ملنگ بابا ٹونی شاہ جن کی ہیبت سے بواسیر خونی بادی ریحی چیری دار سبھی جا۔**

(5) جمعۃ الوداع کو نماز صبح ادا کرنے کے بعد نکلیں اور سورۃ یٰسین پڑھتے رہیں، ایک برتن میں کسی کنویں یا نلکہ، نہر یا دریا سے تھوڑا سا پانی لیں اور دم کریں۔ پھر سورۃ یٰسین پڑھتے ہوئے آگے بڑھیں تو کسی دوسرے نلکا، کنویں، نہر یا دریا سے تھوڑا سا پانی لے لیں، اسی طرح سورۃ یٰسین پڑھتے جائیں، پانی پیتے جائیں، اس طرح سات جگہ کا پانی لینا چاہیے، جب سورۃ یٰسین میں **سلام قولا من رب رحیم** آئے تو اسے سات بار تکرار کریں اور جب پانی لیں تو دم کر دیں، سورۃ یٰسین جہاں تک پڑھی ہو، دم کرنے کے بعد آگے پڑھنا شروع کر دیں، جب گھر واپس آئیں تو بھی سورہ پڑھنا جاری رکھنا ہوگا، اس عمل کے دوران کسی سے بات چیت نہ کریں، صرف سلام کا جواب دیں، پھر اس دم شدہ پانی میں نقرئی چھلے جس قدر ہوں، گرم کر کے ڈالیں، پھر نکالیں، اس طرح سات بار کرنا ہے، اب چھلا تیار ہے، بواسیر والا بائیں ہاتھ میں چھنگلیا میں ڈالے تو بواسیر سے نجات ہو، مرگی والے کے گلے میں ڈالیں تو پھر دورہ نہ ہو، دردزہ والی عورت کی کمر میں باندھیں تو باآسانی ولادت ہو، اگر بچہ کے گلے میں ڈالیں تو نظر بد نہ لگے۔

(6) اِتاؤلی اِتارسُول۔ آتاؤلی آتارسُول غیب کی بات بتا۔

یہ ایک عمل ہے۔ جب کوئی حاجت ہو تو نہ معلوم امر کا معلوم کرنا ہو تو 11 روز تک بعد از نماز عشاء غسل کر کے دو گھنٹہ تک علیحدگی میں پڑھا کریں اور پھر کسی سے بات کیے بغیر سو جایا کریں، سوتے وقت اپنے مقصد کو بیان کریں، منہ قبلہ رخ رکھے، جو حال معلوم ہو کسی سے نہ کہے۔ اگر کوئی مطلب نہ کہے گا تو غیب سے اہم خبریں ملیں گی، وہ کسی کو بتانی نہیں چاہئیں، جو حال معلوم ہو، اس پر عمل کرے۔ 11 روز ہر حال میں ورد کرنا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 43 پر)



دوستو آداب! پہلے تو میں شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 01-11-2011 مظفر آباد بانڈ 7500/- اور راولپنڈی 15-11-2011 بانڈ 1500/- لاہور آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سیّد مصور علی زنجانی اور سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

تاریخ: 01-11-2011
دن: منگل
شہر: مظفر آباد
بانڈ: 7500/-

128740	
28	17
84	40

تاریخ: 15-11-2011
دن: منگل
شہر: لاہور
بانڈ: 1500/-

274195	
74	95
52	24

بقیہ: شمسی و قمری گرہن

تنبیہہ: معلوم ہو کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو جبرائیل کو حکم فرمایا کہ زمین پر اتر کر ایک مٹھی مٹی لے آئیں۔ جبرائیل زمین پر آئے اور مٹھی بھرنی چاہی زمین نے ان کو قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرائیل واپس چلے گئے۔ تب اللہ نے اسرافیل کو بھیجا ان کو بھی زمین نے قسم دے کر واپس کر دیا اس طرح میکائیل بھی واپس ہوئے تب اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو بھیجا عزرائیل زمین پر آئے زمین نے ان کو بھی قسم دی انہوں نے اپنی قہری قوت سے کہا کہ کیا اس نے مجھ کو نہیں بھیجا ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے زمین نے کہا ہاں اس نے تم کو بھیجا ہے عزرائیل نے کہا بس تو میں تیری نافرمانی کروں گا۔ اس کی نہ کروں گا۔ پھر زمین سے ایک مٹھی لے کر آسمان پر چلے گئے اور اسم یا قابض کے ساتھ تسبیح پڑھتے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا کے تم پر قبض کیا ہے تم ارواح کو بھی قبض کیا کرو چنانچہ اس وقت سے یہ قبض ارواح پر معین ہوئے جب تم اس اسم کو پڑھ کر جس مؤکل کو دھمکاؤ گے۔ وہ فوراً عاجزی کے ساتھ حاضر ہوگا۔ اس کے ماتحت چار افسر ہیں اور ہر افسر کے ماتحت بہت سی فوجیں ہیں ہر فیض کا کام جلد کرنے ہیں۔ اس عمل کی اجازت سید انتظار حسین شاہ زنجانی یا مجھ عاجز سے لیں۔

اب لوح کی طرف آتے ہیں۔

ہر بندی کے لیے ایک لوح پرانی قبر میں دفن کرو۔ ایک لوح کو راستہ میں دفن کرو۔ ایک وزن کے نیچے رکھ دو۔ زبان بندی کے لیے ایک کو اپنی بازو میں باندھو۔

بقیہ: مجرباتِ قریشی

(7) جب بھی کوئی عمل، چلہ یا وظیفہ کریں تو اس کو شروع کرنے سے پہلے ایک سورۃ عبس پڑھ لیا کریں، اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر قرآنی آیت کی زکات دینے سے پہلے اس سے رجعت کم ہوتی ہے۔

☆ کوئی بھی نقش لکھیں تو اس کے نیچے دو مرتبہ یہ لکھ کر دیا کریں۔ اس سے کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ **اللہ اللہ ربی لا اشرك به شيئًا۔**

(8) اگر کوئی شخص گرہن کے وقت یہ چھ حروف معہ موکل سکے کی تختی پر لکھ کر گھر کی دیوار یا صندوق میں قبلہ رخ لگائے تو وہ گھر چوری یا آگ سے محفوظ رہے گا۔ جن کے ہاں چوری یا چوری کا خطرہ ہو وہ لگائیں اور فائدہ اُٹھائیں۔ حروف درج ذیل ہیں۔

ا ذورزه يا حراكيلُ

(9) ایک سیسہ سکہ کی پلیٹ پر **احد رسص طعك لموه يا حركيلُ** لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے لگائیں، تو تمام بدگویوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی، کوئی خلاف نہ بول سکے گا، لکھتے وقت بات نہیں کرنی، منہ میں موم رکھ لیں، سورج گرہن یا چاند گرہن میں لکھیں۔ اوقات کار گرہن زنجانی جنتری 2011ء میں دیکھ لیں۔

(10) ہلال رمضان دیکھ کر کہو **یا اسرافیل و یا میکائیل و یا ستارُ یا غفارُ** اپنا مطلب دل میں رکھ کر سات بار ورد کرو، بعد دعا کرو، ساتویں روزہ تک ناغہ نہ کرو، چاروں سمت سے فتوحات و برکات کھل جائیں گے۔ اس کے بعد ہر ماہ چاند کے پہلے سات دنوں میں عمل کریں۔ آئندہ رمضان تک کریں، اس کی برکت سے اللہ پاک غنی کر دیتا ہے اور دولت دیتا ہے۔

(11) اول رمضان سے ساتویں رمضان تک نماز پنجگانہ با جماعت پڑھیں (باپرہیز)، نماز سے فراغت کے بعد بات چیت کیے بغیر اسم اعظم پڑھیں۔ **یا ھادئ یا خبیرُ یا متین یا عَلاّمُ الغیُوبِ** 1000 بار پڑھیں۔ پھر سجدہ میں جا کر **اَلَا یَعلَمُ مَن خَلَقَ وھوَ اللّطِیفُ الخَبِیرُ** تین مرتبہ پڑھ لیں۔ اس شخص پر آسمان و زمین کے خزانے کھل جائیں گے اور دلوں کے بھید بتانے پر قادر ہو جائے گا۔

ہر عمل کے چلے کے بعد حسب مقدور شیرینی پر نیاز بنام حضور علیہ السلام و پنج تن پاک دلوا کر بچوں کو تقسیم کر دیں اور کچھ خود بھی کھائیں۔

کوئی بات سمجھ نہ آئے تو شاہ زنجانی سے خط لکھ کر پوچھ لیں۔